اسلامیات

چوتھی جماعت کے لیے

تربیتی نِصَاب

(برائے اسکول)

بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

ایمانیات

عبادات

احادیث و مسنون دعائیں

سیرت و اخلاق و آداب

جمع و ترتیب

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

ٹائٹل: "مقام ابراہیم" یہ وہ پتھر ہے جس پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ کے وقت کھڑے ہوئے تھے۔
مسلمانوں کو مقامِ ابراہیم کے پاس نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

0150215

کتاب کا نام : تربیتی نصاب حصہ چہارم (برائے اسکول)

تاریخ اشاعت : فروری 2015

کمپوزنگ : انعام اللہ، ارسلان

ڈیزائننگ : عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

۱ مکتب تعلیم القرآن الکریم
C-1 کاسمو پولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔
فون: 0332-2154190
ای میل: maktab2006@hotmail.com

۲ مدرسہ بیت العلم
ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی
فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

۳ مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر): 0321-4066762

اسلامیات

چوتھی جماعت کے لیے

(برائے اسکول)

"تربیتی نِصَاب" وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

نام طالب علم/طالبہ : .... ولدیت : ....

اسکول کا نام .... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام ....

جمع و ترتیب

احبابِ مکتب تعلیم القرآن الکریم

اظہارِ تشکّر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ۔

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں جس نے دین کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

دورِ حاضر میں بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت اور اس کی فکر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اس سے قبل علمائے کرام اور تجربہ کار اساتذہ کی ایک جماعت نے بچوں کے لیے "آسان اردو، فرسٹ اسٹیپ اور سعید ریڈر" تیار کی ہے جس میں بچوں کے لیے اخلاق و آداب، حسن معاشرت کے مضامین شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم" نے اسلامیات کا نصاب "تربیتی نصاب" کے نام سے مرتب کیا جو مستند ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے،

۱ وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط.......

۲ رنگین تصاویر....... ۳ دل چسپ مشقوں.......

۴ مثبت انداز میں اختلافی مسائل سے صرف نظر کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

۵ نیز بچوں کی نفسیات کے عین مطابق ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ماہرینِ تعلیم سے اصلاح کرانے کے بعد "حصہ چہارم" پیشِ خدمت ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔

از

(مفتی) محمد حنیف عبدالمجید

سرپرست اعلیٰ مکتب تعلیم القرآن الکریم

کتاب کا مکمل خاکہ

ایمانیات	عقائد	توحید، اسمائے حسنیٰ "اَلرَّحْمٰنُ" سے "اَلْوَلِیُّ" تک، انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے متعلق ضروری عقائد، انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کی خصوصیات، قبر کے حالات، قیامت کی چند نشانیاں اور حالات، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا۔
عبادات	طہارت حفظِ سورۃ نماز	اللہ تعالیٰ کے حقوق غسل کیسے کریں؟ حفظِ سورۃ (سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ، سُوْرَۃُ اللَّھَبِ، سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ)۔ نماز کے اوقات، جماعت کی نماز، بندوں کے حقوق۔
احادیث	آٹھ احادیث ترجمہ کے ساتھ	① سب سے اچھا انسان ② نیت کی اہمیت ③ پینے کے برتن میں پھونک مارنے کی ممانعت ④ والد کا مقام ⑤ معاف کرنا ⑥ باجماعت نماز کی فضیلت ⑦ جنت کا آسان راستہ ⑧ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا آسان طریقہ۔
مسنون دعائیں	آٹھ دعائیں ترجمہ کے ساتھ	① نیا کپڑا پہننے کی دعا ② مسلمان کو نیا کپڑا پہنے دیکھیں تو اسے یہ دعا دیں ③ جہنم سے بچنے کی دعا ④ وضو کے درمیان کی دعا ⑤ جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھیں ⑥ جب شام ہو تو یہ دعا پڑھیں ⑦ والدین کے لیے یہ دعا مانگا کریں ⑧ فرض نماز کے بعد مانگے جانے والی ایک دعا۔
سیرت	سیرت	مدینہ منورہ، غزوۂ بدر، غزوۂ اُحد، غزوۂ خندق، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام، اسلام کے لیے ہجرت اور قربانیاں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات۔
اخلاقیات	اخلاق وآداب	چند اچھی صفات، سادگی، قناعت، مخلوق کے کام آنا، مجلس کے آداب، زبان کی حفاظت۔

فہرست مضامین

فہرست مضامین

مقدّمہ

بچوں کو مکمل اسلامی مزاج پر ڈھالنے کے لیے ضرورت اس بات کی تھی کہ ایک ایسا نصاب ترتیب دیا جائے جس کے ذریعے ان کی ایسی تعلیم وتربیت ہو کہ وہ کسی بھی شعبے میں جا کر مثالی کردار ادا کر سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس مقصد کے حصول کے لیے پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے لیے "تربیتی نصاب" برائے اسکول مرتب کیا گیا ہے۔

اسکولوں کے اساتذہ اور معلمات نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ بچے/بچیوں کی دینی واخلاقی تربیت اور مسائل کی تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور ہر فرض نماز کے بعد دعا مانگیں تو اللہ تعالی کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں درج ذیل صفات پیدا ہوں گی۔

1. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم۔
2. اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت واتباع۔
3. دین پر چلنے کا شوق۔
4. خشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام۔
5. ہر ہر موقع کی مسنون دعا مانگنے کا اہتمام۔
6. دین پھیلانے کا جذبہ۔
7. والدین اور اساتذہ کرام کا ادب۔
8. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت۔
9. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی۔
10. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب پر عمل۔

تمام اسکولوں کے پرنسپل صاحبان اور اساتذہ کرام/معلمات سے گزارش ہے کہ اس نصاب کو اپنے اپنے اسکولوں میں رائج فرمائیں۔ اور "مکتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ، معاونین اور جن حضرات نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ان کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نصاب کی خصوصیات

۱. یہ کل آٹھ سالہ نصاب ہے جو اسکولوں میں طلبا و طالبات کی دینی و اخلاقی تربیت کو مدِنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

۲. جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے، ان کا خاکہ دیا گیا ہے۔

۳. ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ/معلمات کو پڑھانے میں آسانی رہے۔

۴. ہر باب کے شروع میں اس کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ ہر باب کا اچھی طرح تعارف ہو جائے۔

۵. بحمد اللہ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔

۶. ہر باب کو مختلف رنگ دیا گیا ہے اور ہر باب کا رنگ دوسرے باب سے مختلف ہے تاکہ ایک باب کو پڑھنے کے بعد دوسرا باب پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

۷. کتاب میں مختلف جاذبِ نظر رنگ، غیر جان دار کی پُرکشش تصاویر اور دل چسپ (Pupil Activities) دی گئی ہیں اور یہ اس انداز سے دی گئی ہیں کہ سبق کی مشق کلاس میں ہو جائے اور استاذ کا کام آسان ہو جائے۔

۸. سبق سے متعلق اہم اور اضافی معلومات کو ان مختلف عنوانات

کے تحت دیا گیا ہے تاکہ طلبا/طالبات کے ذہن میں یہ اہم معلومات نقش ہو جائیں۔

۹. عملی مشق کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر بچہ/بچی اسکول میں روزانہ کوئی نہ کوئی عملی بات سیکھے جس سے اس کو دین سے محبت پیدا ہو اور والدین کو بھی ترغیب ملے۔

۱۰. نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری موجود ہے تاکہ طلبا و طالبات کی بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کو ادا کرنے کی عادت بنے۔

۱۱. نصاب کے آخر میں (حصہ دوم سے) رمضان چارٹ بھی دیا گیا ہے تاکہ بچے/بچیاں ابتدا سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام کرنے والے بنیں۔

۱۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ بات مستند ہو۔

مجوّزہ نظام الاوقات

1. نصاب میں شامل چار ابواب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات اور عبادات پڑھائیں اور دوسرے دن احادیث و مسنون دعائیں اور سیرت و اخلاق و آداب پڑھائیں۔
2. ابواب پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

ایک دن پڑھایا جائے	
ابواب	اوقات
ایمانیات	15 منٹ
عبادات	15 منٹ
دوسرے دن پڑھایا جائے	
ابواب	اوقات
احادیث و مسنون دعائیں	15 منٹ
سیرت و اخلاق و آداب	15 منٹ

نوٹ: بقیہ وقت میں محترم اساتذہ/معلمات!

1. نماز کی ڈائری دیکھیں۔
2. آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات کریں۔
3. گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

ابواب پڑھانے کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں حسب ضرورت کمی وزیادتی کی گنجائش ہے۔

حمد باری تعالیٰ

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

رحمٰن ہے تو خالق لیل ونہار ہے
افکار کے ہجوم میں دل کا قرار ہے

دستار برف کوہ پہ بدلی کی گود میں
کتنا حسین نکھرا ہوا کوہسار ہے

کر لو تم اس کے آگے جبینِ نیاز خم
غیروں کے در پہ سر کا جھکانا بھی عار ہے

باہر ہیں تیری نعمتیں حدو شمار سے
مخلوق لحہ لحہ، تیری زیرِ بار ہے

مچھلی کا پیٹ خانۂ یونس بنا رہا
آیاتِ حق میں معجزہ ان کا شمار ہے

اللہ نے اڑایا سلیماں کے تخت کو
کشتی چلائی نوح کی وہ کردگار ہے

ہر لحظہ نعمتوں میں ہے ڈوبا ہوا رضاؔ
تیری مدد سے اس کا قلم ذوالفقار ہے

رضاء الحق

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو ''نعت'' کہتے ہیں۔

فلک سے درود و سلام آ رہا ہے
زباں پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آ رہا ہے

اُتر کر حرا سے خدا کا پیامی
لیے زندگی کا پیام آ رہا ہے

اسے صرف شمع ہدایت نہ سمجھو
مجسم خدا کا کلام آ رہا ہے

ملیں گی عجم کو بھی جس سے ضیائیں
عرب کا وہ ماہِ تمام آ رہا ہے

شفاعت کی اس کو سند میں سمجھ لوں
وہ کہہ دیں کہ میرا غلام آ رہا ہے

باب اول: ایمانیات

📖 **ایمانیات:** ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو ''ایمانیات'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ توحید

☆ اس بات پر یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ موجود رہے گا، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ''عقیدۂ توحید'' ہے۔

☆ توحید ایمان کی بنیاد ہے اور اسلام نے اس عقیدے کو سب سے زیادہ اہمیت دی ہے اور تمام انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے بھی اسی عقیدے کی تعلیم دی ہے۔

☆ ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ دنیا کا نظام اچھی طرح چل رہا ہے، سورج ایک مقررہ وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے، سردی، گرمی، خزاں اور بہار اپنے وقت پر آتے اور جاتے ہیں،

چاند، سورج اور دوسرے سیارے اپنے اپنے راستے پر چل رہے ہیں یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔[۱] اور یہ اس بات کی واضح اور روشن دلیل ہے کہ اس پوری کائنات کے نظام کو چلانے والی صرف اور صرف ایک ہی ذات ہے یعنی اللہ تعالیٰ۔

☆ اللہ تعالیٰ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، کیوں کہ اگر کائنات میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو ان میں سے ہر ایک اپنا حکم چلانا چاہتا جس سے زمین اور آسمان کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔[۲]

☆ ہم نے کیا سیکھا؟

☆ ان ساری باتوں سے ہمیں پتہ چلا کہ:

- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ ہر بات کو جانتا ہے۔
- وہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہی نے تمام چیزوں کو پیدا کیا ہے اور اس کے پیدا کرنے سے پہلے کچھ نہ تھا۔
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
- صرف اللہ تعالیٰ ہی ہماری ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے، وہی روزی دیتا ہے اور وہی صحت دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔[۴]
- لہٰذا ہمیں صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرنی چاہیے اور جو مانگنا ہو اسی سے مانگنا چاہیے۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) عقیدۂ توحید کسے کہتے ہیں؟

(ب) دینِ اسلام میں عقیدۂ توحید کی کیا اہمیت ہے؟

(ج) دنیا کے نظام کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرت کیسے پتا چلتی ہے؟

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) کون ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا؟

جواب: ____________________

(ب) اللہ تعالیٰ نے کس کو زمین پر اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے؟

جواب: ____________________

سوال:۳ اللہ تعالیٰ کی تعریف میں 5 جملے لکھیں:

۱ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ موجود رہے گا۔

۲ ____________________

۳ ____________________

۴ ____________________

۵ ____________________

اللہ

سوال:۴ اشاروں کی مدد سے نقشے میں دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

اوپر سے نیچے		دائیں سے بائیں	
زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ	۱	اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین	۱
جس موسم میں پھول کھلتے ہیں	۲	جس پر عمارت کھڑی ہوتی ہے	۲
وہ موسم جس میں ٹھنڈک ہوتی ہے	۳	بہت بڑا روشن ستارہ	۳
نظریہ	۴	اللہ تعالیٰ کی بندگی	۴
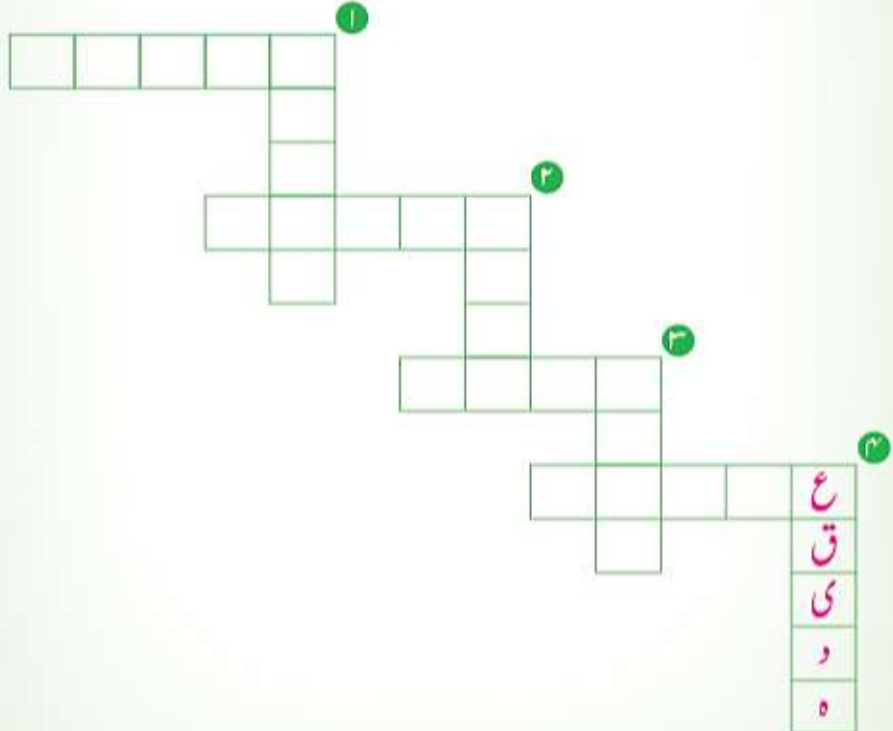
سبق:۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ اسمائے حُسنیٰ

گزشتہ سالوں کی دہرائی

"اور اسمائے حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں۔ لہٰذا اُس کو انھی ناموں سے پکارو۔" (۵)

- اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (۶)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

- هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلرَّحْمٰنُ — سب پر مہربان
اَلرَّحِیْمُ — بہت مہربان
اَلْمَلِكُ — حقیقی بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ — ہر عیب سے پاک
اَلسَّلَامُ — سلامت رکھنے والا

اَلْمُؤْمِنُ — امن دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ — نگہبانی کرنے والا
اَلْعَزِیْزُ — سب پر غالب
اَلْجَبَّارُ — خرابی درست کرنے والا
اَلْمُتَكَبِّرُ — بہت بڑائی والا

اَلْخَالِقُ — پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ — ٹھیک ٹھیک بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ — صورت بنانے والا
اَلْغَفَّارُ — گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ — بہت غلبے والا

سبق: ۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ اسمائے حسنیٰ

اَلْوَهَّابُ سب کچھ عطا کرنے والا	اَلرَّزَّاقُ بہت روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ بڑا فیصلہ کرنے والا	اَلْعَلِيْمُ بہت جاننے والا	اَلْقَابِضُ روزی تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ فراخی کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا
اَلسَّمِيْعُ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ اٹل فیصلہ کرنے والا	اَلْعَدْلُ صحیح انصاف کرنے والا	اَللَّطِيْفُ بھیدوں کا جاننے والا
اَلْخَبِيْرُ پوری طرح خبر رکھنے والا	اَلْحَلِيْمُ بردبار	اَلْعَظِيْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ خوب گناہ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ قدردان (تھوڑے پر بہت دینے والا)
اَلْعَلِيُّ بلند مرتبے والا	اَلْكَبِيْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِيْظُ حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِيْتُ خوراکیں پیدا کرنے والا	اَلْحَسِيْبُ حساب لینے والا
اَلْجَلِيْلُ بڑی شان والا	اَلْكَرِيْمُ بے مانگے عطا کرنے والا	اَلرَّقِيْبُ بڑا نگہبان	اَلْمُجِيْبُ دعا قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ وسعت دینے والا

سوال:۱ اسمائے حسنیٰ یا ان کے ترجمہ سے خالی خانے بھریں:

سب پر مہربان	
	اَلرَّحِیْمُ
حقیقی بادشاہ	
	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	
	اَلْمُهَیْمِنُ
اَلْجَبَّارُ	
	اَلْخَالِقُ

سوال:۲ لکیر کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ناموں اور ان کے معانی کو آپس میں ملائیں۔

اسمائے حسنیٰ	معانی
اَلْمُؤْمِنُ	گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا
اَلْعَزِیْزُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا
اَلْمُتَكَبِّرُ	امن دینے والا
اَلْبَارِئُ	بہت بڑائی والا
اَلْغَفَّارُ	سب پر غالب

سوال:۳ اسمائے حسنیٰ کے سامنے ان کا ترجمہ لکھیں:

اسمائے حسنیٰ	ترجمہ
اَلْوَهَّابُ	
اَلرَّزَّاقُ	
اَلْفَتَّاحُ	
اَلْقَابِضُ	
اَلْخَافِضُ	
اَلْمُعِزُّ	
اَلسَّمِيْعُ	
اَلْحَكَمُ	
اَللَّطِيْفُ	
اَلْحَلِيْمُ	
اَلْغَفُوْرُ	
اَلْعَلِيُّ	
اَلْحَفِيْظُ	
اَلْحَسِيْبُ	
اَلْكَرِيْمُ	
اَلْمُجِيْبُ	

سوال:۴ اسمائے حسنیٰ کا ترجمہ دیا گیا ہے اس کے سامنے ''اسمائے حسنیٰ''، لکھیں:

ترجمہ	اسمائے حسنیٰ
سب کچھ جاننے والا	
بہت روزی دینے والا	
بلند کرنے والا	
رسوا کرنے والا	
سب کچھ دیکھنے والا	
صحیح انصاف کرنے والا	
پوری طرح خبر رکھنے والا	
عظمت والا	
قدر دان (تھوڑے پر بہت دینے والا)	
بہت بڑا	
خوراکیں پیدا کرنے والا	
بڑی شان والا	
بڑا نگہبان	
وسعت دینے والا	

سبق:۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ اس سال کے اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ زبانی یاد کریں

اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّھِیْدُ
بڑی حکمت والا	بڑی محبت والا	بڑی بزرگی والا	قبروں سے اٹھانے والا	حاضر و موجود
اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ
سب صفات کے ساتھ ثابت	کام بنانے والا	قوت والا	نہایت مضبوط قوت والا	کارساز

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

اَلْوَدُوْدُ   اَلْبَاعِثُ   اَلْحَقُّ   اَلْقَوِیُّ

سوال:۲ خالی خانوں میں اسمائے حسنیٰ یا ان کا ترجمہ لکھیں:

بڑی حکمت والا	
	اَلْمَجِیْدُ
حاضر وموجود	
	اَلْوَکِیْلُ
نہایت مضبوط قوت والا	
	اَلْوَلِیُّ

سبق:۴ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے متعلق ضروری عقائد

📖 تمام انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان ہیں۔ انبیا کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔

☆ دنیا میں انسانی زندگی کو کامیاب بنانے کے لیے یہی کافی نہیں ہے کہ اس کی پرورش اور نشوونما کے لیے اسے زندگی کی بنیادی ضرورتیں فراہم کردی جائیں بلکہ اس سے بڑھ کر انسان کی ایک ضرورت یہ ہے کہ کوئی ایسا ذریعہ ہو جو اس کو زندگی کا حقیقی مقصد سمجھائے، اس کو مالکِ حقیقی کا راستہ بتائے اور یہ بتائے کہ زندگی کیا ہے اور زندگی کے یہ سب سامان کس نے اور کیوں عطا فرمائے ہیں۔

☆ جس ہستی نے یہ سب کچھ بخشا ہے اس کی مرضی کیا ہے؟ اس کی خوشنودی کا راستہ کون سا ہے؟ زندگی کیسے گزاری جائے؟ ہمیشہ کی کامیابی کیسے حاصل کی جائے؟

☆ اللہ تعالیٰ نے ان تمام معاملات میں انسانوں کی رہنمائی کے لیے نہایت پاکیزہ اور گناہوں سے پاک بندوں کو منتخب فرمایا، ان پاک ہستیوں کو نبی یا رسول کہتے ہیں، ان کا سلسلہ حضرت آدم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے شروع ہو کر نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوتا ہے۔ (۷)

انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی خصوصیات

☆ انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے بندوں تک پورے پورے پہنچاتے ہیں، ان میں ذرہ برابر کمی، زیادتی نہیں کرتے اور نہ ہی کسی پیغام کو چھپاتے ہیں۔(۸)

☆ اللہ تعالیٰ نے انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بہت سے معجزے عطا کیے ہیں۔

📖 انبیا کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا علم دوسری تمام مخلوق سے زیادہ ہوتا ہے۔

رسول اور نبی:

☆ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے بعض رسول ہیں اور بعض نبی ہیں۔

📖 رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور نئی کتاب دی گئی ہو۔

📖 نبی اس پیغمبر کو کہتے ہیں جو پچھلی شریعت اور کتاب کے مطابق عمل کرتے اور کرواتے ہوں۔

☆ کوئی آدمی اپنی کوشش اور ارادے سے نبی اور رسول نہیں بن سکتا بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی یہ مرتبہ دیا جاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے جتنے رسول اور نبی بھیجے ہیں وہ سب سچے اور برحق ہیں۔

☆ ہم تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے

ہر نبی نے آکر اپنی قوم کو ایک ہی پیغام دیا کہ:
"اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"(۹)

چند مشہور انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور رسولوں کے نام یہ ہیں:

حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم

حضرت آدم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت نوح عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت داوٗد عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت اسماعیل عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت یوسف عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کون ہیں؟

(ب) کامیاب انسانی زندگی گزارنے کے لیے سب سے زیادہ ضروری کیا چیز ہے؟

(ج) انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی کوئی ایک خصوصیت لکھیں؟

(د) نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

(ھ) کیا کوئی آدمی اپنی کوشش سے نبی یا رسول بن سکتا ہے؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کن کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں؟

جواب ______________________

(ب) انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام اللہ تعالیٰ کے کتنے احکامات اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں؟

جواب ______________________

(ج) کون نہایت پاکیزہ اور گناہوں سے پاک ہیں؟

جواب ______________________

سوال: ۳ ایک جملے کے تین حصوں کو تین مختلف کالموں میں الگ الگ خانوں میں لکھ دیا گیا ہے، آپ ایک جملے کے تین حصوں میں ایک جیسا رنگ بھریں اور اس کے بعد مکمل جملہ اپنی کاپی میں لکھیں:

الف	ب	ج
اللہ تعالیٰ نے ان تمام معاملات میں	جو پچھلی شریعت اور	کہتے ہیں
نبی اس پیغمبر کو کہتے ہیں	کہتے ہیں جس کو نئی شریعت	اور گناہوں سے پاک بندوں کو منتخب فرمایا
رسول اس پیغمبر کو	انسانوں کی رہنمائی کے لیے نہایت پاکیزہ	ہدایت کا ذریعہ ہیں
ان پاک ہستیوں کو	اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لیے	کتاب کے مطابق عمل کرتے اور کرواتے ہوں
انبیاء کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام	نبی یا رسول	اور نئی کتاب دی گئی ہو

سوال: ۴ جملوں میں موجود خانوں کے صحیح جواب پر ☑ اور غلط جواب پر ✖ کا نشان لگائیں:

(الف) نبی بھی | فرشتے | انسان | ہوتے ہیں۔

(ب) انبیا کا سلسلہ حضرت | آدم | نوح | عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام سے شروع ہوا۔

(ج) انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا علم دوسری تمام مخلوق سے | زیادہ | کم | ہوتا ہے۔

(د) نئی شریعت اور کتاب لانے والے پیغمبر کو | نبی | رسول | کہتے ہیں۔

(ہ) آدمی اپنی کوشش سے نبی | بن سکتا ہے | نہیں بن سکتا |۔

سوال:۵ سبق میں دیے گئے الفاظ نقشے میں تلاش کر کے ان کے گرد رنگین دائرے بنائیں۔
آپ ان الفاظ کو دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے تلاش کریں:

عقائد ۔ انسان ۔ نبی ۔ رسول ۔ معاملات
پاکیزہ ۔ گناہوں ۔ خصوصیات ۔ شریعت ۔ احترام

ص	ع	ق	ا	ء	د	ر	گ
ل	ا	ک	ن	ن	ھ	و	ن
م	پ	ل	س	د	د	ز	ا
ع	ج	پ	ا	ک	ی	ز	ہ
ا	د	م	ن	ب	ی	ذ	و
م	ہ	ی	ل	م	ر	ش	ں
ل	ت	ت	ر	ح	م	ر	ش
ا	ح	ت	ر	ا	م	ی	ج
ت	ز	ق	ت	ن	و	ع	ح
خ	ص	و	ص	ی	ا	ت	ح
ا	ب	ج	د	ر	س	و	ل

سبق:۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق ۶: قبر کے حالات

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں مختصر وقت کے لیے بھیجا ہے، دنیا انسان کے لیے ایک عارضی ٹھکانا ہے ۔ یہاں ہمیشہ نہیں رہنا بل کہ اپنے مقررہ وقت پر ہر انسان کو یہ دنیا چھوڑ کر جانا ہے۔

☆ مرنے کے بعد ہر انسان کی پہلی منزل قبر ہے، جہاں فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور اس سے چند سوالات کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تھا کہ جب میت کے دفن سے فارغ ہوجاتے تو قبر کے پاس کھڑے ہوتے اور فرماتے کہ اپنے اس بھائی کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کرو اور یہ بھی التجا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کو سوالوں کے جواب میں ثابت قدم رکھے، کیوں کہ اس وقت اس سے پوچھ گچھ ہوگی۔ (۱۰)

☆ قبر میں پوچھے جانے والے سوالات یہ ہیں:

1. مَنْ رَّبُّكَ؟ تیرا رب کون ہے؟
2. مَا دِيْنُكَ؟ تیرا دین کیا ہے ؟
3. مَنْ نَبِيُّكَ؟ تیرا نبی کون ہے ؟

عمل کرنے کی بات

سورۂ ملک کا ہر رات میں پڑھنا عذابِ قبر سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔(۱۱)

☆ اگر وہ مرنے والا سچا، ایمان دار ہو تو ٹھیک جواب دیتا ہے:

1. میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔
2. میرا دین اسلام ہے۔
3. میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

☆ پھر اس مُردے کے لیے ہر طرح کا چین وسکون ہوتا ہے۔ جنت کا دروازہ اس کے لیے کھول دیا جاتا ہے جس سے جنت کی ٹھنڈی ہوا اور خوشبو آتی رہتی ہے اور وہ مزے سے آرام کرتا ہے۔

اگر وہ مرنے والا ایمان والا نہ ہو تو سب باتوں کے جواب میں کہتا ہے:

''ہائے! مجھے کچھ خبر نہیں۔''

پھر اس پر قیامت تک بڑی سختی کی جاتی ہے اور عذاب دیا جاتا ہے۔(۱۲)

☆ یہ سب باتیں مُردے کے ساتھ ہوتی ہیں مگر ہم لوگ نہیں دیکھ سکتے، جیسے سوتا آدمی خواب میں کھاتا پیتا ہے، بات چیت کرتا ہے، اور جاگتا آدمی اس کے پاس بے خبر بیٹھا رہتا ہے اور اسے کچھ بھی نظر نہیں آتا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

☆ "مرنے کے بعد روزانہ صبح اور شام مُردے کو اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، جنتی کو جنت اور دوزخی کو دوزخ دکھا کر یہ کہا جاتا ہے: جب تجھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دوبارہ زندہ کریں گے تو اس دن تیرا ٹھکانا یہ ہوگا۔"(۱۳)

☆ اس لیے ہمیں دنیا میں اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے تاکہ ہم قبر میں فرشتوں کے سوالات کے جوابات آسانی سے دے سکیں اور ہماری قبر جنت کا باغ بن جائے۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل الفاظ میں حروف کی ترتیب بدل دی گئی ہے، آپ ان کی ترتیب درست کر کے صحیح لفظ لکھیں:

(الف) س - ن - ا - ا - ن = ____________

(ب) ض - ع - ر - ا - ی = ____________

(ج) ش - ف - ت - ر - ے = ____________

(د) ب - ق - ر = ____________

(ھ) و - د - ا - ر - ہ - ز = ____________

(و) م - ق - ت - ی - ا = ____________

سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(الف) دنیا انسان کے لیے کیا ہے؟

(ب) انسان کے مرنے کے بعد اس کے پاس آنے والے دو فرشتے اس سے کون سے تین سوالات کرتے ہیں؟

(ج) اگر مرنے والا فرشتوں کے سوالات کے ٹھیک ٹھیک جوابات دے دیتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

(د) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا طریقہ تھا؟

سوال: ۳ خالی خانوں میں الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں:

(الف)	اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں	
(ب)		ٹھیک ٹھیک جواب دیتا ہے۔
(ج)	اگر مرنے والا ایمان والا نہ ہو تو سب باتوں کے جواب میں کہتا ہے	
(د)		مگر ہم لوگ نہیں دیکھ سکتے۔
(ھ)		مردے کو اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے۔

سوال:۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(الف) مرنے کے بعد پہلی منزل کیا ہے؟

جواب: ____________________

(ب) اگر مرنے والا فرشتوں کو صحیح جوابات نہ دے پائے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: ____________________

سوال:۵ مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں اردو ترجمہ یا عربی جملہ لکھیں:

اردو	عربی
	مَنْ رَّبُّکَ؟
تیرا دین کیا ہے ؟	
	مَنْ نَبِیُّکَ؟

سوال:۶ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) میرا دین ____________ ہے۔

(ب) میرا ____________ اللہ تعالیٰ ہے۔

(ج) میرے نبی ____________ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

سبق:۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ قیامت کی چند نشانیاں اور حالات

☆ دنیا تبدیلیوں کا گھر ہے۔ سورج روزانہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح رات اور دن بدلتے رہتے ہیں۔ گرمی کے بعد سردی آتی ہے اور وہ بھی چلی جاتی ہے، خزاں آتی ہے لیکن اس کے بعد بہار آجاتی ہے۔

☆ ہم نیا لباس خریدتے ہیں، نئے جوتے خریدتے ہیں، کچھ دن بعد وہ پرانے ہو کر پھٹ جاتے ہیں اور بالآخر ان کو پھینک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کائنات کی ہر چیز میں آہستہ آہستہ تبدیلی آرہی ہے اور آتی رہے گی۔

☆ قرآن کریم میں بتایا گیا ہے اور بار بار آگاہ کیا گیا ہے کہ تبدیلیوں کا یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا اور اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ ہر چیز میں تبدیلی ہوئی، ہو رہی ہے اور ہو گی۔

☆ اس دنیا کی آخری تبدیلی جس کی وجہ سے ساری دنیا ختم ہو جائے گی قیامت کہلاتی ہے جس کو قرآن کریم میں اَلْقَارِعَة اور اَلسَّاعَة وغیرہ بھی کہا گیا ہے۔ (۱۴)

📖 قیامت کسے کہتے ہیں؟ جس دن تمام آدمی اور جان دار مر جائیں گے اور تمام دنیا ختم ہو جائے گی، پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے، ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے، یعنی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جائے گی، وہ "قیامت" کا دن ہوگا۔

📖 قیامت کا دن ضرور آئے گا، لیکن کب آئے گا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو اس کا علم نہیں ہے۔

☆ قیامت کی کچھ نشانیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دی ہیں، یہ سب نشانیاں قیامت سے پہلے ضرور پوری ہوں گی۔

قیامت کی چند نشانیاں یہ ہیں:

- قرآن کریم آسمان پر اٹھالیا جائے گا۔ (۱۵)
- جھوٹ بولنا عام ہو جائے گا۔ (۱۶)
- حیا ختم ہو جائے گی۔ (۱۷)
- انسانی جان بے قیمت ہو جائے گی۔ (۱۹)
- سورج مغرب سے نکلے گا۔ (۲۰)
- پوری دنیا میں ایک بھی مسلمان باقی نہیں رہے گا اور پوری دنیا کافروں سے بھر جائے گی۔ (۲۱)
- قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک ایک بھی "اللہ اللہ" کہنے والا زمین پر باقی ہوگا۔ (۲۲)

> **یاد رکھنے اور عمل کرنے کی بات**
>
> قیامت کی ہولناکیوں اور سختیوں سے بچنے کی دعا:
> "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" (۱۸)
> ہمیں اسے پڑھتے رہنا چاہیے۔

☆ اس آخری مسلمان کے دنیا سے جانے کے بعد ہی قیامت آئے گی۔ اس سے یہ بھی پتہ چلا کہ ایک مسلمان کی بھی اللہ تعالیٰ کے یہاں اتنی قدر و قیمت ہے کہ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ دنیا کے نظام کو چلاتے رہیں گے۔ اس لیے ہمیں ہر مسلمان کو بہت قیمتی سمجھنا چاہیے اور اس کے ایمان کی وجہ سے اس کی عزت اور احترام کرنا چاہیے۔

☆ جب قیامت کی ساری نشانیاں پوری ہو جائیں گی تو قیامت آ جائے گی۔

☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام اپنے منہ میں صور لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کے انتظار میں ہیں، جب اللہ تعالیٰ ان کو حکم دیں گے تو وہ صور پھونکیں گے، اس کی آواز اس قدر ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس کے سننے سے سب مرجائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جائے گی اور یہی قیامت ہوگی۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) دنیا کس چیز کا گھر ہے؟

جواب: ______________________________

(ب) قیامت کی نشانیاں کس نے بتائی ہیں؟

جواب: ______________________________

(ج) قیامت کب تک نہیں آئے گی؟

جواب: ______________________________

سوال:۲ لکیر کے ذریعہ الفاظ آپس میں ملا کر جملے مکمل کریں:

الف	ب
قرآن کریم	مغرب سے نکلے گا۔
جھوٹ بولنا	مسلمان باقی نہیں رہے گا۔
حیا	بے قیمت ہو جائے گی۔
انسانی جان	عام ہو جائے گا۔
سورج	آسمان پر اٹھالیا جائے گا۔
پوری دنیا میں ایک بھی	ختم ہو جائے گی۔

سوال:۳ ذیل میں دیئے گئے الفاظ کو نقشے میں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

آپ الفاظ کو دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے تلاش کریں۔

قیامت ۔ دن ۔ تبدیلی ۔ سردی
گرمی ۔ خزاں ۔ صور

ب	ق	ی	ا	م	ت	خ
ت	ف	ق	ت	و	ص	ز
ج	ل	ک	ب	د	ض	ا
د	ر	ز	د	ن	ظ	ں
س	ر	د	ی	ز	ص	ط
م	ن	ہ	ل	س	و	و
گ	ر	م	ی	ش	ر	ی

سوال:۴ قیامت کی نشانیوں کو نیچے دیئے گئے خالی خانوں میں لکھیں۔

قرآن کریم آسمان پر اٹھالیا جائے گا

سوال:۵ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) جب قیامت آئے گی تو کیا ہوگا؟

(ب) قیامت کی پانچ نشانیاں لکھیں:

(ج) جب حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے تو کیا ہوگا؟

سوال:۶ دیے گئے نامکمل جملوں کو درست جواب کے گرد دائرہ بنا کر مکمل کریں۔ پھر مکمل جملہ نیچے لکھیں:

(الف) ہر انسان اور جاندار کو ____________

☆ ہمیشہ زندہ رہنا ہے۔ ☆ مرنا ہے۔ ☆ مرنا نہیں ہے۔

مکمل جملہ: ____________

(ب) ____________ اپنے منہ میں صور لیے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے انتظار میں ہیں۔

☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام ☆ حضرت عزرائیل علیہ السلام ☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام

مکمل جملہ: ____________

(ج) جب قیامت کی ساری نشانیاں پوری ہوجائیں گی تو ____________

☆ قیامت رک جائے گی۔ ☆ قیامت ختم ہوجائے گی۔ ☆ قیامت آجائے گی۔

مکمل جملہ: ____________

سبق:۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا

☆ پچھلے سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ قیامت آجانے کے بعد ساری دنیا اور جو کچھ اس میں ہے انسان، جان دار، آسمان، زمین، سورج اور چاند سب ختم ہوجائیں گے، صرف اللہ تعالیٰ کی ذات باقی رہ جائے گی۔

☆ اللہ تعالیٰ ہی نے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے یہ بالکل آسان ہے کہ وہ مخلوق کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کردے۔ جب اللہ تعالیٰ چاہیں گے کہ سب دوبارہ زندہ ہوجائیں تو حضرت اسرافیل علیہ السلام کو دوبارہ صور پھونکنے کا حکم دیں گے۔

☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے، جس سے سب دوبارہ زندہ ہوجائیں گے اور یہ زندہ ہونا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ بارش برسنے کے بعد زمین سے پودے اگتے ہیں اسی طرح انسان دوبارہ زندہ ہوکر اپنی قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں گے، اور حشر یعنی قیامت کے میدان میں جمع ہوجائیں گے۔ (۲۳)

☆ حشر کے میدان میں ہر شخص پریشان ہوگا، سورج زمین سے بہت نزدیک ہوگا، گناہ گار لوگ اپنے گناہوں کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے۔ (۲۴)

☆ لوگ میدانِ حشر کی تکلیفوں سے گھبرا کر انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ کے پاس سفارش کے لیے جائیں گے تاکہ اعمال کا حساب شروع ہو اور قیامت کے دن کی تکالیف سے نجات ملے۔ تمام انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ معذرت کریں گے۔

☆ آخر میں ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ساری انسانیت کے لیے سفارش کریں گے جو قبول کی جائے گی۔ (۲۵)

☆ اس کے بعد حساب وکتاب شروع ہوگا، میزان (ترازو) رکھا جائے گا، اچھے اور برے اعمال تولے جائیں گے، کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ (۲۶)

☆ کچھ نیک لوگ ایسے بھی ہوں گے جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ (۲۷)

نیک لوگوں کو ان کا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں اور برے لوگوں کو ان کا نامۂ اعمال الٹے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (۲۸)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے چہرے اور ہاتھ پاؤں وضو کے نور سے چمک رہے ہوں گے۔ (۲۹)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو حوضِ کوثر کا پانی پلائیں گے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، جو کوئی بھی اس کو پیے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ (۳۰)

☆ پُل صراط جہنم کے اوپر ایک پُل ہے جو تلوار سے زیادہ تیز ہے، اس پُل صراط پر سے سارے انسانوں کو گزرنا ہوگا۔ (۳۱) نیک لوگ اس پر سے گزر کر جنت میں داخل ہو جائیں گے اور برے لوگ اس پر سے دوزخ میں گر پڑیں گے۔ (۳۲)

کیا آپ کو معلوم ہے

پل صراط پر اہل ایمان کی دعا یہ ہوگی:

"رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ"

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامت رکھ اور سلامتی کے ساتھ پار لگا" (۳۳)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) حضرت اسرافیل علیہ السلام جب دوبارہ صور پھونکیں گے تو کیا ہوگا؟

(ب) حشر کے میدان میں کیا ہو رہا ہوگا؟

(ج) لوگ حشر کے میدان کی تکلیفوں سے گھبرا کر کیا کریں گے؟

(د) پُل صراط کیا ہے؟

سوال:۲ خالی خانوں میں الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں:

اللہ تعالیٰ کے لیے یہ بالکل آسان ہے کہ وہ	
	ہر شخص پریشان ہوگا۔
گناہ گار لوگ اپنے گناہوں کے بقدر	
کچھ نیک لوگ ایسے بھی ہوں گے جو	
نیک لوگوں کو ان کا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں اور	
	اور بُرے لوگ اس پر سے دوزخ میں گر پڑیں گے۔

سوال: ۳ لکیر کے ذریعے آپس میں ملائیں:

الف	ب
حضرت اسرافیل علیہ السلام	سورج زمین سے بہت نزدیک ہوگا
حوض کوثر کا پانی	جہنم کے اوپر ایک پل
پُل صراط	دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا
میدانِ حشر میں	صور پھونکنے والے فرشتے

سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) انسان دوبارہ زندہ ہو کر کہاں جمع ہوں گے؟

جواب: ____________________

(ب) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے چہرے کس سے چمک رہے ہوں گے؟

جواب: ____________________

(ج) حوضِ کوثر کا پانی کیسا ہوگا؟

جواب: ____________________

سبق: ۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

باب دوم: عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ اللہ تعالیٰ کے حقوق

ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟

☆ ہمیں اور سارے انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ نہ صرف پیدا کیا ہے بلکہ ہمیں بے شمار نعمتیں بھی بخشی ہیں۔ جس کسی سے بھی ہمیں مدد ملی یا فائدہ پہنچا ان سب کو اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے۔

☆ ہوا اور پانی جن کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے، سورج جو روشنی اور حرارت کا ذریعہ ہے جس کے ذریعے فصلیں اگتی ہیں اور پھل پکتے ہیں۔ چاند اور ستارے جو رات میں آسمان پر چمکتے ہیں جن کے ذریعے سمندروں اور دریاؤں میں لوگ رات کو راستہ تلاش کرتے ہیں سب اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتیں ہیں۔

☆ ہم اپنے جسم پر غور کریں تو ہمیں پتا چلے گا کہ ہمارے جسم میں ہی اللہ تعالیٰ کی کتنی نعمتیں ہیں مثلاً: آنکھ جس کے ذریعے ہم دیکھتے ہیں، زبان جس کے ذریعے ہم بولتے ہیں اور مختلف چیزوں کا ذائقہ بھی اسی کے ذریعے چکھتے ہیں۔ کان جس کے ذریعے ہم سنتے ہیں

اور ہاتھ جن کے ذریعے ہم بہت سے کام کرتے ہیں۔

📖 اگر ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہیں تو نہیں گن سکتے کیوں کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہر وقت بے حساب برس رہی ہیں۔ (۱)

سوچنے کی بات:

☆ ماں باپ کے دل میں ہماری محبت کس نے پیدا کی کہ انہوں نے ہمیں محبت اور شفقت سے بچپن میں پالا؟

☆ کس نے دن میں روشنی رکھی تا کہ ہم اس میں پڑھیں لکھیں؟ اور کس نے رات میں اندھیرا رکھا تا کہ ہم آرام کریں اور پھر تازہ دم ہو کر صبح اٹھ کر نئے سرے سے کام شروع کریں؟

اللہ تعالیٰ سے محبت کریں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں:

📖 ان سب نعمتوں کا دینے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے، لہٰذا ہمیں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور دل سے بھی اور زبان سے بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

📖 اس کے بعد ہمیں اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ محبت ہونی چاہیے کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ پیارے اور محبوب ہیں اور ہم پر ان کا بہت بڑا احسان یہ ہے کہ ہمیں انھی کے ذریعے ہدایت ملی ہے۔

فائدے کی بات

اللہ تعالیٰ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ جو بندہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے اللہ تعالیٰ اسے عذاب نہ دے۔ (۲)

نماز دین کا ستون ہے

ہم پر اللہ تعالیٰ کا حق:

☆ ہم پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے اس کی وضاحت ہمیں ایک حدیث شریف سے ملتی ہے،

📖 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کریں۔" (۳)

ہم اللہ تعالیٰ کا حق کیسے ادا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں صرف اسی کی عبادت کریں اور صرف اسی سے مدد اور دعائیں مانگیں۔

📖 اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا ہے ان کو کریں اور جن چیزوں کے نہ کرنے کا حکم دیا ہے ان سے بچیں۔

سوال:۱ ہاتھ کے گرد دائروں میں چند اچھے کام لکھیں جو ہم ہاتھوں سے کر سکتے ہیں۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں ہمیں دی ہیں ان میں سے چند کے نام اوران کے فائدے لکھیں۔

(ب) ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

(ج) دن اور رات کے چند فوائد لکھیں۔

سوال:۳ ایک جملے کے مختلف حصوں کو مختلف خانوں میں لکھ دیا گیا ہے۔آپ ان کو ملا کر صحیح جملہ نیچے لکھیں۔

ہم اپنے کانوں سے	قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں
ہم اپنی زبان سے	قرآن کریم کی تلاوت سنتے ہیں
ہم اپنے پیروں پر	امی ابو کا سر دباتے ہیں
ہم اپنے ہاتھوں سے	چل کر مسجد جاتے ہیں

(الف) ____________________

(ب) ____________________

(ج) ____________________

(د) ____________________

سوال:۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) ہم کن دو چیزوں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے؟

جواب: ____________________

(ب) اللہ تعالیٰ نے ہمیں زبان کی نعمت دی ہے، اس نعمت سے ہم جو اچھے کام کر سکتے ہیں ان میں سے کوئی تین کام لکھیں:

جواب: ❶ سچ بولنا ❷ __________ ❸ __________

سوال:۵ جو کام ہمیں کرنے چاہییں اور جو نہیں کرنے چاہییں ان کو ملا کر لکھ دیا گیا ہے۔ آپ انہیں الگ الگ کالموں میں لکھیں۔

نماز پڑھنا ۔ روزہ رکھنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ کسی کا مذاق اڑانا ۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا
چغلی لگانا ۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا ۔ نماز میں سستی کرنا ۔ درود شریف پڑھنا ۔ فضول خرچی کرنا

جو کام کرنے چاہییں	جو کام نہیں کرنے چاہییں

سبق:۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

عبادات

سبق: ۲ غسل کیسے کریں؟

☆ جمعے کا دن تھا دادا جان غسل خانے سے نکلے تو بچوں کو دیکھ کر کہنے لگے کہ بچو! جلدی سے غسل کرلو پھر ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اکٹھے جمعہ کی نماز پڑھنے مسجد جائیں گے۔

☆ یہ سن کر نادر جو کہ چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا دادا جان سے کہنے لگا کہ "دادا جان مجھے تو غسل کرنے کا صحیح طریقہ نہیں آتا، آپ مجھے بتا دیں تا کہ میں اسی طرح غسل کیا کروں۔"

☆ یہ سن کر دادا جان بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ "میرا یہ پوتا تو اچھی باتیں سیکھنے کا بہت شوقین ہے، مَاشَآءَ اللّٰہ" یہ کہہ کر انھوں نے نادر کو اپنے پاس بٹھالیا، دوسرے بچے بھی

یہ دیکھ کر ان کے قریب آ کر بیٹھ گئے۔

☆ اب دادا جان نے بتانا شروع کیا:

"اسلام نے ہمیں صفائی کا اعلیٰ ترین نظام دیا ہے اور پاکیزگی کو ایمان کا اہم حصہ قرار دیا ہے، اسی لیے وضو اور غسل کا حکم دیا ہے جن سے صفائی بھی حاصل ہوتی ہے اور ثواب بھی ملتا ہے۔"(۴)

☆ "دادا جان! وضو کرنے پر تو ثواب سمجھ میں آتا ہے کیوں کہ وضو کے بعد تو نماز پڑھی جاتی ہے مگر غسل کرنے پر ثواب کیوں ملتا ہے؟" نادر نے معصومیت سے سوال کیا۔

دادا جان: ''جو کام بھی ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر کریں گے ہمیں اس پر ثواب ملے گا اور جمعے کے دن جمعے کی نماز کے لیے غسل کرنا تو سنت بھی ہے جس پر اور زیادہ ثواب ملتا ہے۔''

اب دادا جان نے غسل کرنے کا طریقہ بتانا شروع کیا:

☆ **غسل کرنے کا سنت طریقہ:** غسل کرنے والے کو چاہیے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر استنجا کرے، پھر اگر بدن پر ناپاکی لگی ہوئی ہو تو اسے صاف کرے، پھر وضو کرے۔

☆ وضو کے بعد تین مرتبہ سر پر پانی ڈالے، پھر دائیں کندھے پر تین مرتبہ اور پھر بائیں کندھے پر تین مرتبہ اس طرح پانی ڈالے کہ سارے جسم پر پانی بہہ جائے اور بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔(۵)

☆ صفائی حاصل کرنے کے لیے دوسری چیزیں مثلاً صابن وغیرہ استعمال کرنا چاہیں تو وہ بھی

استعمال کر سکتے ہیں۔

غسل میں تین فرض ہیں:

۱. منہ بھر کر کلی کرنا۔
۲. ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچانا۔
۳. پورے بدن پر پانی بہانا۔(۶)

عمل کرنے کی بات

جمعے کے دن کا غسل گناہوں کو بالوں کی جڑوں تک سے نکال دیتا ہے۔(۷)

☆ غسل میں پانچ سنتیں ہیں:

۱. دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔
۲. استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہوا سے دھونا۔
۳. ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔
۴. پہلے وضو کر لینا۔
۵. تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔(۸)

☆ غسل میں تین مکروہات ہیں:

۱. قبلہ کی طرف منہ کرنا
۲. ستر کھلے ہونے کی حالت میں بغیر ضرورت بات کرنا
۳. پانی بہت زیادہ استعمال کرنا یا حد سے زیادہ کم استعمال کرنا۔(۹)

☆ تمام بچے غسل کا طریقہ سن کر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ ان شاء اللہ ہم آئندہ اسی طرح غسل کیا کریں گے تاکہ ہمیں بھی سنت پر عمل کرنے کا ثواب ملے۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) نادر نے دادا جان سے کس عمل کا طریقہ پوچھا؟

(ب) دادا جان نے صفائی کے بارے میں کیا بتایا؟

(ج) غسل کرنے پر ثواب کیوں ملتا ہے؟

سوال:۲ غسل کے فرائض، سنتیں اور مکروہات ملا کر لکھ دیے گئے ہیں آپ انھیں الگ الگ لکھیں:

منہ بھر کر کلی کرنا ۔ ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا ۔ قبلے کی طرف منہ کرنا۔

ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچانا ۔ پہلے وضو کر لینا ۔ بغیر ضرورت بات کرنا

پورے بدن پر پانی بہانا ۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا

پانی بہت زیادہ استعمال کرنا۔

غسل کے فرائض	غسل کی سنتیں	غسل کے مکروہات

سوال:۳ ذیل میں دیے گئے نقشے میں غسل کے فرائض، سنتوں اور مکروہات کو ایک لائن میں لکھ دیا گیا ہے۔ آپ ان کے سامنے خانوں میں فرض، سنت یا مکروہ لکھیں۔

غسل کا طریقہ	عمل کا نام
ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچانا۔	فرض
دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔	
پورے بدن پر پانی بہانا۔	
قبلہ کی طرف منہ کرنا۔	
پانی بہت زیادہ استعمال کرنا یا حد سے زیادہ کم استعمال کرنا۔	
پہلے وضو کر لینا۔	
تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔	
منہ بھر کر کلی کرنا۔	
ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔	
ستر کھلے ہونے کی حالت میں بغیر ضرورت بات کرنا۔	
استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہوا سے دھونا۔	

سبق:۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ نماز کے مکروہات

☆ نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ہم جتنا نماز کے فرائض، واجبات اور سنتوں کو اچھی طرح ادا کرنے کا اہتمام کریں گے، ہماری نماز اتنی ہی اچھی ہوتی چلی جائے گی۔

☆ اسی طرح بعض چیزیں ایسی ہیں جو نماز کو خراب کرتی ہیں اور ان کی وجہ سے نماز کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔لہٰذا ہمیں ان تمام چیزوں سے بچنا چاہیے تاکہ ہماری نماز اچھی سے اچھی ہو جائے اور ہمیں نماز کا پورا پورا ثواب ملے۔

عبادات

نماز کے مکروہات:

وہ چیزیں جن سے نماز کا ثواب کم ہو جاتا ہے اور گناہ ہوتا ہے۔انھیں نماز کے "مکروہات" کہتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں، پیشانی (اور اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اپنی ناک کی طرف) اور دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کے کنارے۔"(۱۰)

نماز کے مکروہات یہ ہیں:

1. کپڑے کو لٹکانا مثلاً سر یا کندھوں پر رومال ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا۔(۱۱)
2. کپڑوں کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لیے سمیٹنا۔(۱۲)
3. اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔(۱۳)
4. معمولی کپڑوں (جن کو پہن کر لوگوں میں جانا پسند نہیں کیا جاتا) میں نماز پڑھنا۔(۱۴)

۵ سستی اور لا پرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔(۱۵)

۶ بیت الخلا جانے کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔(۱۶)

۷ انگلیاں چٹخانا۔(۱۷)

۸ مردوں کا سجدے میں کلائیاں زمین پر بچھانا۔(۱۸)

۹ مردوں کا سجدے میں پیٹ کو رانوں سے ملانا۔(۱۹)

۱۰ کسی ایسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔(۲۰)

۱۱ اگلی صف میں خالی جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا۔(۲۱)

۱۲ جان دار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔(۲۲)

۱۳. جہاں پر کسی جان دار کی تصویر ہو اس کے دائیں بائیں یا اس کے سامنے نماز پڑھنا۔(۲۳)

۱۴. آیتوں یا تسبیحات کو انگلیوں پر گننا۔(۲۴)

۱۵. جمائی لینا یا روک سکنے کے باوجود نہ روکنا۔(۲۵)

۱۶. بغیر وجہ کے آنکھوں کو بند کرنا۔(۲۶)

۱۷. قبلے کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف آنکھ سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔(۲۷)

۱۸. نماز میں سنت کے خلاف کوئی کام کرنا۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) کیسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب: ____________________

____

(ب) قبلے سے متعلق جو چیز نماز میں مکروہ ہے وہ لکھیں۔

جواب: ____________________

(ج) جمائی سے متعلق جو چیز مکروہ ہے وہ لکھیں۔

جواب: ____________________

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) نماز کے مکروہات کسے کہتے ہیں؟

(ب) کن کپڑوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے؟

(ج) جان دار کی تصویر کے کس طرف کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مکروہ ہے؟

سوال:۳ خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے سبق میں دیے گئے کم از کم دس الفاظ بنائیے، آپ ایک حرف کو دو مرتبہ یا اس سے زائد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہ	ل	ن	م
ڑ	ج	ص	ع
ت	ٹ	د	ک
ے	ا	پ	ب
ز	س	و	ر
ی	ج	گ	ف

الفاظ:

مکروہات

سوال: ۴ نیچے دیے گئے ہر جملے میں غلطی ہے، آپ اس کے گرد دائرہ بنائیں اور نیچے دی ہوئی لائن پر پورا جملہ صحیح کر کے لکھیں:

(الف) ٹوپی کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لیے سمیٹنا۔

(ب) اپنے کپڑوں یا بدن سے لڑنا۔

(ج) مردوں کا سجدے میں انگلیاں زمین پر بچھانا۔

(د) بے جان کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔

(ھ) بغیر وجہ کے منہ کو بند کرنا۔

سبق: ۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴

حفظِ سورۃ

سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ

☆ "سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ" ترجمہ سمیت زبانی یاد کریں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

ترجمہ: "چونکہ قریش کے لوگ عادی ہیں ﴿۱﴾ یعنی وہ سردی اور گرمی کے موسموں میں (یمن اور شام کے) سفر کرنے کے عادی ہیں ﴿۲﴾ اس لیے اُنھیں چاہیے کہ وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے بھوک کی حالت میں اُنھیں کھانے کو دیا، اور بدامنی سے اُنھیں محفوظ رکھا ﴿۴﴾"

☆ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ اپنے انعامات کا جو اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ میں رہنے والے قبیلۂ قریش پر کیے تھے ذکر فرماتے ہیں۔

☆ قبیلۂ قریش والے بیت اللہ کے رکھوالے تھے اور حج کے لیے جو لوگ آتے تھے ان کی خدمت کرتے تھے۔

فائدے کی بات

جو شخص کسی خوف یا ڈر کی حالت میں اس سورۃ کی تلاوت کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس سے ڈر اور خوف کو دور فرما دیں گے۔ (۴۸)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) قریش کے لوگ کس چیز کے عادی تھے؟

جواب:____________________

____

(ب) اللہ تعالیٰ نے قبیلۂ قریش پر کون سے دو انعامات کیے؟

جواب:____________________

____

(ج) جو سورۂ قریش کی تلاوت کرتا رہے گا اسے کیا فائدہ حاصل ہوگا؟

جواب:____________________

____

(د) قبیلۂ قریش والے عرب کے کس شہر میں رہتے تھے اور کیا کرتے تھے؟

جواب:____________________

____

سبق: ۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ سُوْرَۃُ اللَّھَبِ

☆ "سُوْرَۃُ اللَّھَبِ اور سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ" ترجمہ سمیت زبانی یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ ۝۲ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ ۝۴ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

ترجمہ: "ہاتھ ابولہب کے برباد ہوں، اور وہ خود برباد ہو چکا ہے ۝۱ اُس کی دولت اور اُس نے جو کمائی کی تھی، وہ اُس کے کچھ کام نہیں آئی ۝۲ وہ بھڑکتے شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا ۝۳ اور اُس کی بیوی بھی، لکڑیاں ڈھوتی ہوئی ۝۴ اپنی گردن میں مونجھ کی رسی لیے ہوئے ۝۵"

☆ ابولہب اور اس کی بیوی کے انجام سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں غلط باتیں کہتے ہیں یا انھیں ستاتے ہیں ان کا انجام دنیا میں بھی برا ہوتا ہے اور آخرت میں بھی ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

یاد رکھنے کی بات

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: میری امت کی سب سے افضل عبادت قرآن پاک کی تلاوت ہے۔(۲۹)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

ترجمہ: ”تم کہہ دو کہ: اے حق کا انکار کرنے والو ۝١ میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو ۝٢ اور تم اس کی عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝٣ اور نہ میں (آیندہ) اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو ۝٤ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝٥ تمہارے لیے تمہارا دین ہے، اور میرے لیے میرا دین ۝٦“

☆ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:
”مجھے کوئی ایسی چیز پڑھنے کو بتا دیں جس کو میں سوتے وقت بستر پر پڑھ لیا کروں۔“
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ لیا کرو اس میں شرک سے براءت (حفاظت) ہے۔“(٣٠)

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) سُوْرَۃُ اللَّھَبِ اور اس کا ترجمہ اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

(ب) ابولہب اور اس کی بیوی کے انجام سے ہمیں کیا معلوم ہوا؟

(ج) سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ اور اس کا ترجمہ اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

سوال:۲ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

اللہ تعالیٰ	مسلمان	اسلام

(الف) ہم صرف ________ کی عبادت کرتے ہیں۔

(ب) ہمارا دین ________ ہے۔

(ج) ہم ________ ہیں۔

سوال:۳ سورۃ الکافرون کے بارے میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا سوال اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب نیچے لکھیں۔

صحابی رضی اللہ عنہ: مجھے ________________________________

____

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: ''قُلْ ________________________

____

سبق:۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۶ نماز کے اوقات

📖 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ شانہ نے یہ فرمایا: "میں نے تمھاری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اس کا میں نے اپنے لیے عہد کرلیا ہے کہ جو شخص ان پانچوں نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے گا اس کو اپنی ذمے داری پر جنت میں داخل کروں گا اور جو ان نمازوں کا اہتمام نہ کرے تو مجھ پر اس کی کوئی ذمے داری نہیں۔" (۳۱)

☆ اس سے ہمیں پتا چلا کہ نمازوں کو ان کے مقررہ وقت پر پڑھنا کتنا ضروری ہے اور اس کا ہمیں کتنا بڑا انعام ملے گا۔ لہٰذا ہمیں نمازوں کو ہمیشہ وقت پر باجماعت پڑھنا چاہیے۔

عشاء	مغرب	عصر	ظہر	فجر
08:00	غروب آفتاب	05:00	01:30	06:00

اس سبق میں ہم نمازوں کے اوقات اور نمازوں کے مکروہ اوقات کے بارے میں پڑھیں گے تاکہ ہم نمازوں کو صحیح وقت پر پڑھیں اور مکروہ وقت پر نماز پڑھنے سے بچیں۔

نماز کے اوقات:

☆ نماز ادا کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ شریعت میں جو وقت جس نماز کے لیے مقرر ہے وہ نماز اسی وقت میں پڑھی جائے۔(۳۲)

📖 وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو نماز بالکل درست نہ ہوگی اور وقت ختم ہونے کے بعد پڑھنے سے نماز قضا ہوگی۔(۳۳)

☆ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں: فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

☆ **فجر:** صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ **ظہر:** دوپہر کے وقت سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ **عصر:** سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ **مغرب:** سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ **عشاء:** سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے۔(۳۵)

> **فائدے کی بات**
> جو شخص نماز پڑھنے کو ضروری سمجھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔(۳۴)

نماز کے مکروہ اوقات:

📖 تین اوقات ایسے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے:

📖 **طلوع آفتاب** یعنی سورج نکلنے سے اس کی روشنی تیز ہونے تک۔

📖 **زوال** یعنی سورج کے آسمان میں بالکل بیچ میں ہونے کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے۔

📖 **غروب آفتاب** یعنی سورج غروب ہونے کے وقت البتہ اس دن کی عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو وہ پڑھ سکتے ہیں۔ (۳۶)

☆ ان تین اوقات کے علاوہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، صرف فرض نماز پڑھ سکتے ہیں:

📖 **صبح صادق کے بعد** سے فجر کی نماز سے پہلے تک (فجر کی دو رکعت سنت کے علاوہ)۔

📖 **فجر کی نماز کے بعد** سے سورج نکلنے تک۔

📖 **عصر کی نماز کے بعد** سے سورج غروب ہونے تک۔ (۳۷)

سوال: ۱ مندرجہ ذیل نقشہ مکمل کریں:

نمازوں کے نام	جس وقت یہ نمازیں پڑھی جاتی ہیں

سوال:۲ نقشے میں دیے گئے حروف کی مدد سے آپ سبق میں دیے گئے کم از کم دس الفاظ بنائیں، آپ ایک حرف کو دو یا اس سے زیادہ مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں:

ہ	و	ی	ن	آ
ص	م	ش	ظ	ت
ر	ب	ک	ع	ق
ف	ا	ء	غ	ز

الفاظ: ارشاد ____________ ____________ ____________

____________ ____________ ____________ ____________

____________ ____________

سوال:۳ نیچے دی ہوئی گھڑیوں میں آپ اپنی مسجد کے نمازوں کے اوقات لکھیں۔ آپ گھنٹے اور منٹ کی سوئیاں خود بنائیں۔

فجر
ظہر
عصر
مغرب
عشاء

سوال:۴ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) ہم پر کتنی نمازیں فرض ہیں؟

(ب) وقت پر نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کیا انعام دیں گے؟

(ج) نماز ادا کرنے کی ایک شرط لکھیں۔

(د) وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو کیا ہوگا؟

(ھ) دن رات میں جتنی نمازیں فرض ہیں ان کے نام لکھیں۔

(و) جن تین اوقات میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے ان کے نام لکھیں۔

سوال:۵ نیچے دیے گئے خالی دائرے میں صرف ایک حرف لکھیں تو سارے الفاظ مکمل ہو جائیں گے۔ آپ ان الفاظ کو مکمل کریں اور پھر انھیں دی گئی جگہ پر لکھیں۔
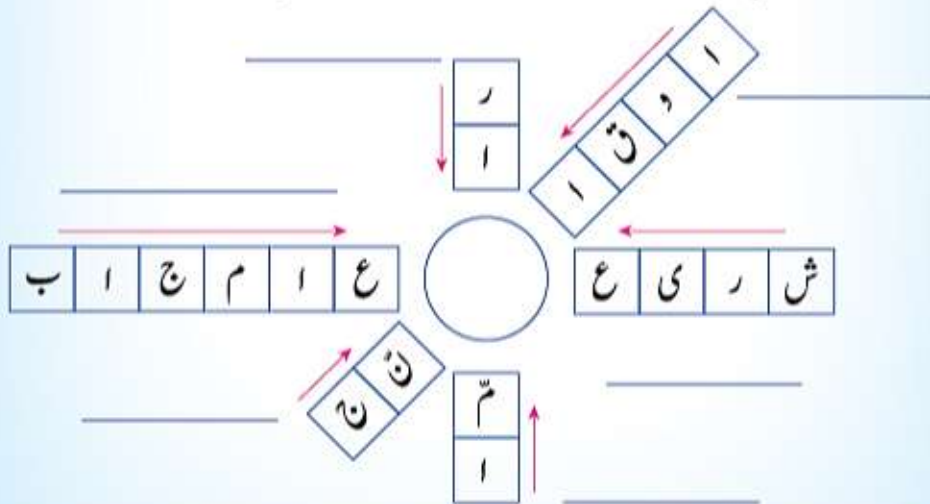
سبق:۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ جماعت کی نماز

📖 **جماعت:** چند آدمیوں کا مل کر اس طرح نماز پڑھنا کہ ان میں ایک امام ہو اور باقی مقتدی ہوں اس کو "جماعت" کہتے ہیں۔

☆ جماعت کے لیے کم سے کم دو آدمیوں کا ہونا ضروری ہے، جن میں ایک امام ہو اور دوسرا مقتدی البتہ جمعہ اور عیدین کی جماعت کے لیے امام کے علاوہ کم سے کم تین آدمیوں کا ہونا ضروری ہے۔[۳۸]

☆ فرض نماز کا درجہ نفلوں اور سنتوں سے بہت زیادہ ہے۔ لہٰذا نفلیں اور سنتیں اکیلے پڑھی جاتی ہیں، مگر فرض نمازوں کے لیے یہ حکم ہے کہ سب مل کر پڑھیں۔ جماعت جتنی بڑی ہوگی اللہ تعالیٰ کے یہاں اتنی ہی زیادہ پسندیدہ ہوگی۔[۳۹]

📖 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد ہے: "دو آدمیوں کی جماعت کی نماز (ایک امام ہو دوسرا مقتدی ہو)، اللہ تعالیٰ کے نزدیک چار آدمیوں کی علیحدہ علیحدہ پڑھی گئی نماز سے زیادہ پسندیدہ ہے، اسی طرح چار آدمیوں کی جماعت کی نماز آٹھ آدمیوں کی الگ الگ پڑھی گئی نماز سے زیادہ محبوب ہے اور آٹھ آدمیوں کی جماعت کی نماز سو آدمیوں کی الگ الگ پڑھی گئی نمازوں سے بڑھی ہوئی ہے۔"[۴۰]

عمل کرنے کی بات

حدیث میں آتا ہے کہ:

"جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے گویا اس نے پوری رات عبادت کی۔"[۴۱]

📖 مردوں کے لیے پانچوں فرض نمازیں مسجد میں جماعت سے ادا کرنا ضروری ہے اور بغیر کسی عذر کے جماعت چھوڑنا سخت گناہ ہے۔ (۴۲)

☆ جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں جماعت شرط ہے، بغیر جماعت کے یہ نمازیں ادا نہیں ہوتیں۔ (۴۳)

دو سے زیادہ آدمیوں کی نماز	دو آدمیوں کی نماز

جماعت میں کھڑے ہونے کا طریقہ:

☆ اگر امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو تو وہ امام کے دائیں طرف امام کے برابر تھوڑا سا پیچھے کھڑا ہو اور اگر مقتدی دو یا دو سے زیادہ ہوں تو امام کے پیچھے صف بنا کر کھڑے ہوں۔ (۴۴)

صفوں کی درستی:

☆ جماعت میں صفوں کا بالکل سیدھا ہونا انتہائی اہم اور ضروری ہے۔

📖 صفوں کی درستی میں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1. صف میں سب کی ایڑیاں ایک سیدھ میں ہوں، آگے پیچھے نہ ہوں۔

۲. کندھے سب کے ملے ہوئے ہوں، درمیان میں جگہ خالی نہ ہو۔
۳. پہلے اگلی صف مکمل کریں پھر دوسری صف بنائیں، اگلی صف میں خالی جگہ کے ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا منع ہے۔[۴۵]
۴. جہاں امام کھڑا ہو اس کے پیچھے دائیں اور بائیں طرف صف بنانا شروع کریں۔

عملی مشق | استاذ محترم! جماعت میں کھڑے ہونے کا طریقہ اور صفوں کی درستی کی عملی مشق کرائیں۔

سوال: ۱ پہچانیں اور خالی خانوں میں لکھیں کہ یہ جملے کس کے بارے میں ہیں۔

جملہ	جواب
(الف) اس کے لیے کم سے کم دو آدمیوں کا ہونا ضروری ہے۔	جماعت کی نماز
(ب) اس کو باقی نمازیوں سے آگے کھڑا ہونا چاہیے۔	
(ج) اس کا درجہ نفلوں اور سنتوں سے بہت زیادہ ہے۔	
(د) یہ اکیلے پڑھی جاتی ہیں۔	
(ھ) مردوں کے لیے مسجد میں جماعت سے ادا کرنا ضروری ہے۔	
(و) بغیر جماعت کے یہ نمازیں ادا نہیں ہوتیں۔	
(ز) جماعت میں اس کا سیدھا ہونا ضروری ہے۔	

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) جماعت کسے کہتے ہیں؟

(ب) جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں کتنے آدمیوں کا ہونا ضروری ہے؟

(ج) اللہ تعالیٰ کو کون سی جماعت زیادہ پسند ہے؟

(د) کون سی نمازیں بغیر جماعت کے ادا نہیں ہوتیں؟

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) جماعت کے لیے کم از کم کتنے آدمیوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب:_______________

(ب) مردوں کے لیے فرض نمازیں کہاں پڑھنا ضروری ہیں؟

جواب:_______________

(د) صفیں کس طرح بنانی چاہئیں؟

جواب:_______________

(ھ) کس نماز کا درجہ نفلوں اور سنتوں سے بہت زیادہ ہے؟

جواب:_______________

سوال:۴ ذیل میں دیے گئے ہر جملے میں ایک یا ایک سے زیادہ غلطیاں ہیں، آپ غلطیوں کے گرد دائرہ بنائیں اور ان جملوں کو دوبارہ درست کر کے لکھیں:

(الف) جمعے اور عیدین کی نماز کے لیے امام کے علاوہ کم سے کم پانچ آدمیوں کا ہونا ضروری ہے۔

جواب: ____________________

(ب) مردوں کے لیے پانچوں فرض نمازیں گھر میں ادا کرنی ضروری ہیں۔

جواب: ____________________

(ج) مقتدی اگر دو سے زیادہ ہوں تو امام کا پیچھے کھڑا ہونا واجب ہے۔

جواب: ____________________

(د) صف میں ایڑیاں سب کی ایک سیدھ میں نہ ہوں آگے پیچھے ہوں۔

جواب: ____________________

(ھ) کندھے سب کے دور دور ہوں اور درمیان میں جگہ خالی ہو۔

جواب: ____________________

(و) صف ایک کونے سے بنائیں۔

جواب: ____________________

سبق: ۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ بندوں کے حقوق

☆ ہم سب مسلمان ہیں، ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے محبت کا یہ اثر ضروری ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے بھی محبت ہو۔ مسلمان جس طرح اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اسی طرح انہیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے بھی محبت ہوتی ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔ (۴۶)

📖 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "رحم کرنے والوں پر رحمٰن (اللہ تعالیٰ) رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" (۴۷)

بندوں کے حقوق کی ادائیگی:

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو دین لے کر آئے ہیں اس کی خوبی یہ ہے کہ اس میں انسانی زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق صاف اور واضح ہدایات دی گئی ہیں۔

☆ ان میں ایمانیات اور عبادات سے متعلق احکامات دیے گئے ہیں اور ساتھ ساتھ معاشرتی حقوق بھی سکھائے گئے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے اور رزق کو بڑھا دیا جائے اس کو چاہیے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔" (۴۸)

☆ ان احکامات سے پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اپنے والدین، عزیز، رشتے داروں، بڑوں، چھوٹوں اپنوں اور پرایوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ حتیٰ کہ جانوروں تک سے ہمارا کیسا برتاؤ ہونا چاہیے یہ بھی ہمیں اسلامی تعلیمات کے ذریعے پتا چلتا ہے۔

ایک اہم امتحان:

☆ ہمارا ایک اہم امتحان یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ ہمارا سلوک کیسا ہے؟ دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک ہی کی وجہ سے انسان کا درجہ بڑھ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ فرشتوں سے بھی آگے نکل جاتا ہے، ورنہ عبادت میں تو ہم فرشتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے، کیوں کہ فرشتے تو چوبیس گھنٹے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ فرشتے دن رات کوئی رکوع میں ہے اور کوئی سجدے میں، اور وہ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ (۴۹)

ہمیں کیسا ہونا چاہیے؟

📖 یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اللہ تعالیٰ رب العالمین اور ارحم الراحمین ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں، تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے بندے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امّتی ہونے کی وجہ سے دوسروں کے لیے رحم و کرم، ہمدردی اور غم خواری کا جذبہ رکھنا چاہیے۔

والدین کے حقوق:

☆ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم پر ماں باپ کے حقوق ہیں۔ ان کا سب سے اہم حق یہ ہے کہ ہم ان کا ادب و احترام کریں، کسی بھی وقت ان کی شان میں

بے ادبی نہ کریں، ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ ہمیشہ والدین کے فرمانبردار رہیں، امی اگر بچیوں سے گھر کا کوئی کام کرنے کو کہیں مثلاً: برتن دھونے کو یا صفائی کرنے کو، تو جی امی جان! کہہ کر فوراً وہ کام کردیں۔ اسی طرح اگر امی یا ابو لڑکوں کو بازار سے کچھ لانے کو کہیں تو جی، جی کہہ کر فوراً وہ کام کردیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش ہوجائیں گے اور والدین کی دعائیں بھی ملیں گی۔

قریبی رشتہ داروں کے حقوق:

☆ والدین کے بعد دوسرے قریبی رشتہ دار مثلاً دادا، دادی، نانا، نانی کا بھی ایسا ہی حق ہے جیسا کہ ماں باپ کا۔ ان کا بھی ادب اور احترام کرنا ضروری ہے کیوں کہ وہ ہمارے امی ابو کے بھی بڑے ہیں۔ اسی طرح خالہ ماموں، چچا پھوپھی وغیرہ کا ادب واحترام بھی ضروری ہے۔

اساتذہ کا حق:

☆ ہمارے اساتذہ کا بھی ہم پر بہت بڑا حق ہے کیوں کہ وہ ہمیں علم سکھاتے ہیں، ہمیں صحیح اور غلط کا فرق سمجھاتے ہیں اور ہماری اچھی تربیت کرتے ہیں، لہٰذا ان کا ادب کرنا اور ان کی بات ماننا بھی بہت ضروری ہے۔

پڑوسیوں کا حق:

☆ ہمارے پڑوسی اور ہمارے قریبی ہمسایوں کا بھی ہم پر بڑا حق ہے۔ ہماری کسی حرکت سے انہیں تکلیف نہیں پہنچنی چاہیے، مثلاً:

☆ ہم اپنے گھر کا کوڑا کبھی اپنے پڑوسی کے گھر کے سامنے نہ پھینکیں۔

☆ کبھی گھر میں اتنا شور نہ مچائیں کہ پڑوسیوں کو تکلیف ہو۔

☆ کبھی اپنی گاڑی بغیر اجازت کے پڑوسیوں کے گھر کے سامنے نہ کھڑی کریں، وغیرہ۔

اچھا مسلمان کون؟

☆ ایک اچھا مسلمان وہی ہے جو ان تمام حقوق کو ادا کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذمے ادا کرنے ضروری قرار دیے ہیں۔

☆ لہٰذا ہم نیت کریں کہ ہم ان تمام حقوق کو ضرور ادا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

سوال ۱: نیچے چند حقوق ذکر کیے گئے ہیں آپ ان کے آگے لکھیں کہ یہ کن کا حق ہے۔

حقوق	کن کا حق ہے؟
۱ ان کا ادب کرنا اور ان کی بات ماننا بھی بہت ضروری ہے۔	
۲ اپنی گاڑی بغیر اجازت ان کے گھر کے سامنے کھڑی نہ کریں۔	
۳ ان کا ادب اور احترام کرنا ضروری ہے کیوں کہ وہ ہمارے امی ابو کے بھی بڑے ہیں۔	
۴ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم پر ان کا حق ہے۔	

سوال:۲ مندرجہ ذیل سولات کے جوابات لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا اثر ضروری ہے؟

(ب) ہمارا ایک اہم امتحان کیا ہے؟

(ج) دادا، دادی، نانا، نانی کا ہم پر کیا حق ہے اور کیوں؟

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) جب ہم زمین والوں پر رحم کریں گے تو کیا ہوگا؟

جواب: ____________________

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو دین لے کر آئے ہیں اس کی کیا خوبی ہے؟

جواب: ____________________

(ج) فرشتے کیا چیز نہیں کرتے؟

جواب: ____________________

(د) ہم پر پڑوسیوں کا جو حق ہے اس میں سے کوئی ایک حق لکھیں۔

جواب: ____________________

(ہ) ایک اچھا مسلمان اور ایک اچھا انسان کون ہے؟

جواب: ____________________

سوال:۴ اس سبق میں ہم پر جن کے حقوق ہیں ان میں سے چند کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ ذیل میں دیے گئے نقشے میں انہیں ترتیب سے لکھیں۔

اللہ تعالیٰ
پڑوسی اور ہمسائے

سوال:۵ خالی خانوں میں مناسب الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔ ہر خانے میں صرف ایک لفظ آئے گا۔

(الف) اللہ تعالیٰ کی مخلوق اللہ تعالیٰ کا ______ ہے۔

(ب) دوسروں کے ساتھ حسنِ ______ ہی کی وجہ سے ______ کا درجہ ______ سے بھی بڑھ جاتا ہے۔

(ج) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ______ للعالمین ہیں۔

(د) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم پر ______ ______ کے حقوق ہیں۔

(ھ) ہمارے پڑوسی اور قریبی ہمسایوں کا بھی ہم پر ______ حق ہے۔

سبق:۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

باب سوم (الف): احادیث

سبق: ۱ سب سے اچھا انسان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :
"خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ"۔[۱]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن (کریم) سیکھے اور سکھائے۔"

یاد رکھنے کی بات

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"اور ہم وہ قرآن نازل کر رہے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت کا سامان ہے۔"[۲]

دہرائی: جو احادیث آپ نے حصہ سوم میں یاد کی ہیں ان کو دہرا لیں۔

۲ نیت کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ''(۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) اعمال کا دارومدار کس پر ہے؟

جواب: ________

(ب) بہترین شخص کون ہے؟

جواب: ________

سوال:۲ ہم نے اس سبق میں یہ حدیث پڑھی ہے کہ:

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن (کریم) سیکھے اور سکھائے"

آپ لکھیں کہ آپ نے یہ حدیث پڑھ کر کیا ارادہ کیا ہے؟

جواب: ________

____

سوال:۳ خوش خط لکھیں:

(الف) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(ب) تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن (کریم) سیکھے اور سکھائے۔

سوال:۴ نیچے لکھی ہوئی حدیث کے گرد دائروں میں چند اعمال کے نام لکھیں:

سبق:۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲ ۳ پینے کے برتن میں پھونک مارنے کی ممانعت

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَنْ يُّتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ اَوْ يُنْفَخَ فِيْهِ۔''(۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا:

''پینے کے برتن میں سانس لینے سے یا اس میں پھونک مارنے سے۔''

۴ والد کا مقام

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ۔''(۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کی خوشی والد کی خوشی میں ہے۔''

احادیث
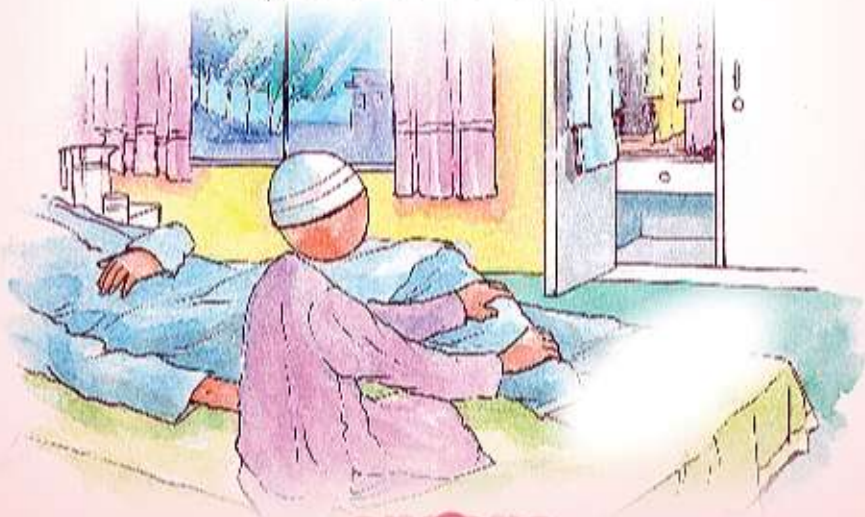
سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کی خوشی کس چیز میں ہے؟

جواب: ______

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز سے منع فرمایا ہے؟

جواب: ______

سوال:۲ پینے کے برتنوں میں سانس لینے اور پھونک مارنے کی ممانعت ہے۔آپ ایسے تین برتنوں کا نام لکھیں جن میں پیا جاتا ہے۔

۱ کٹورا ۲ ______ ۳ ______

سوال:۳ سہیل چائے پی رہا تھا۔اسے چائے بہت گرم لگی تو اس نے سوچا کہ پھونک مار کر اسے ٹھنڈا کرے مگر پھر اسے ایک حدیث یاد آگئی اور وہ برتن میں پھونک مارنے سے رک گیا۔آپ وہ حدیث اور اس کا ترجمہ لکھیں۔

حدیث: ______

______

ترجمہ: ______

______

سبق:۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳

۵ معاف کرنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا عَثْرَتَہٗ اَقَالَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔''(۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو مسلمان کی غلطی کو معاف کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی غلطی کو معاف فرمائیں گے۔"

۶ باجماعت نماز کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی لَیَعْجَبُ مِنَ الصَّلَاۃِ فِی الْجَمْعِ۔''(۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ باجماعت نماز پڑھنے پر خوش ہوتے ہیں۔"
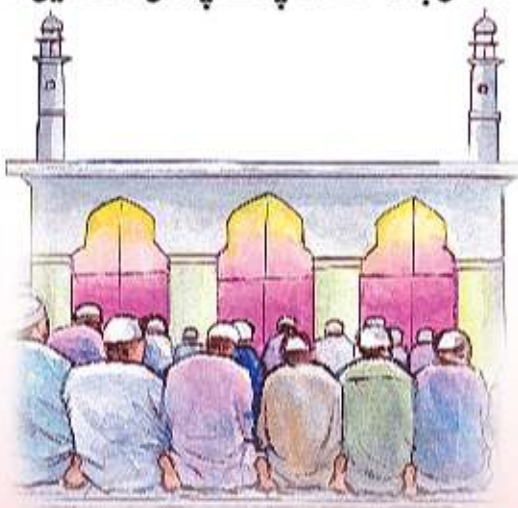
سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ باجماعت نماز پڑھنے پر خوش ہوتے ہیں۔

____

____

(ب) "مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا عَثْرَتَهٗ اَقَالَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

____

____

سوال:۲ سراج نے ناصر سے قلم لیا، مگر سراج کی غلطی سے وہ قلم ٹوٹ گیا، ناصر کو بہت غصہ آیا لیکن اس نے سراج کو معاف کر دیا۔ آپ بتائیں کہ ناصر کو کیا بات یاد آ گئی کہ اس نے سراج کو معاف کر دیا؟

جواب: ______________________________

____

____

سوال: ۳ وسیم شام کو کھیل کر گھر واپس آیا تو بہت تھکا ہوا تھا۔ اتنے میں مغرب کی اذان شروع ہوگئی۔ وسیم نے سوچا کہ گھر پر ہی نماز پڑھ لوں۔ مگر اس کو ایک بات یاد آ گئی اور وہ جلدی سے مسجد چلا گیا۔ جو بات وسیم کو یاد آ گئی آپ وہ لکھیں:

جواب: ______________________________

____

____

سوال: ۴ آپ نے کبھی کسی کی غلطی کو معاف کیا ہے؟ اگر کیا ہے تو وہ واقعہ لکھیں:

جواب: ______________________________

____

____

____

سبق میں دی گئی دونوں احادیث کا ترجمہ اپنے دوستوں کو سنائیں۔

سبق: ۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ — ۷ جنت کا آسان راستہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔''(۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگو! رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کی عبادت کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو خوب پھیلاؤ، تم جنت میں پہنچ جاؤ گے سلامتی کے ساتھ۔''

☆ اس حدیث میں ہمیں تین نیک کاموں کے کرنے کی ترغیب دی گئی ہے:

۱. اللہ تعالیٰ کی عبادت جس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
۲. کھانا کھلانا جس سے لوگ خوش ہوتے ہیں۔
۳. سلام کرنا جس سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

☆ اور ان تینوں نیک کاموں کا نتیجہ اور صلہ یہ ہے کہ ایسا کرنے والا سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

۸ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا آسان طریقہ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

''مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ۔'' (۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے احسان کرنے والے کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا بھی شکریہ ادا نہیں کیا۔"

☆ اس حدیث سے ہمیں یہ بات پتہ چلی کہ اگر ہمیں کسی اللہ کے بندے سے کوئی مدد ملے یا فائدہ حاصل ہو مثلاً:

۱ کوئی ہمیں پانی پلا دے۔ ۲ کوئی ہمیں راستہ بتا دے۔

۳ کوئی ہمیں تحفہ یا ہدیہ دے، تو "جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا" کہہ کر اس کا شکریہ ضرور ادا کیا کریں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا تو ہمارے لیے ضروری ہے ہی۔

سوال: ۱ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کے لیے جو کام کرنے چاہییں وہ لکھیں:

جواب:

۱ رحمٰن کی عبادت کرنا۔ ۲ ____________

۳ ____________

احادیث

سوال:۲ حدیث خوش خط لکھیں:

"اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ"

سوال:۳ احسان کرنے والے کو ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

جواب:

سوال:۴ زینب کی فاطمہ سے ناراضگی ہوگئی، اگلے دن جب دونوں ملیں تو زینب نے فاطمہ کو سلام نہیں کیا مگر پھر زینب کو ایک حدیث یاد آگئی اور اس نے فوراً فاطمہ کو آگے بڑھ کر سلام کر دیا۔ آپ بتائیں زینب کو کون سی حدیث یاد آئی؟

جواب:

	دستخط سرپرست		دستخط معلم/معلمہ	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	سبق:۴

باب سوم (ب): مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں، ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

سبق: ۵

۱ نیا کپڑا پہننے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ''۔ (۱)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔''

۲ مسلمان کو نیا کپڑا پہنے دیکھیں تو اسے یہ دعا دیں

''تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى''۔ (۲)

☆ ترجمہ: ''(تم پہنو اور) پرانا کرو، اور اللہ تعالیٰ تمہیں اور دے۔''

جو مسنون دعائیں آپ نے حصہ سوم میں یاد کی ہیں ان کو دہرالیں۔

سوال:۱ نادر کے والد اس کے لیے نیا کپڑا لائے، نئے کپڑے پہن کر وہ کون سی دعا پڑھے گا؟ دعا ترجمہ سمیت لکھیں۔

دعا: ______________________

____

ترجمہ: ______________________

____

سوال:۲ احمد کے دوست ناصر نے نیا کپڑا پہنا بتائیں ناصر کو نئے کپڑے پہنے دیکھ کر احمد کون سی دعا پڑھے گا؟ دعا ترجمہ سمیت لکھیں۔

دعا: ______________________

____

ترجمہ: ______________________

____

سبق:۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۶

۳ جہنم سے بچنے کی دعا

صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" (۳)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔"

☆ روزانہ فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد اپنی جگہ بیٹھے ہوئے کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھیں، اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے حفاظت فرمائیں گے۔

۴ وضو کے درمیان کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ" (۴)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! تو میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے گھر میں کشادگی فرما دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔"

مشق

سوال:۱ ارسلان اور عبید دونوں گہرے دوست ہیں، فجر کی نماز دونوں نے مسجد میں ایک ساتھ ادا کی۔ ارسلان نے سلام پھیرتے ہی عبید سے کچھ کہنا چاہا مگر پھر وہ رک گیا اور کچھ پڑھنے لگا بتائیں ارسلان نے کیا پڑھا اور کیوں؟

جواب: ______________________________

____

____

____

سوال:۲ گناہوں کی معافی گھر کی کشادگی اور رزق میں برکت حاصل کرنے کے لیے جو دعا پڑھنی چاہیے وہ ترجمہ سمیت لکھیں۔

جواب دعا: ______________________________

____

ترجمہ : ______________________________

____

سبق:۱۰	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷

۵ جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" (۵)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! ہم نے آپ ہی کی قدرت سے صبح کی اور شام کی اور آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔"

۶ جب شام ہو تو یہ دعا پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ" (۶)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! ہم نے آپ ہی کی قدرت سے شام کی اور صبح کی اور آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف جانا ہے۔"

مشق

سوال:۱ اعراب لگائیں:

(الف) اللهم بك اصبحنا وبك امسينا
وبك نحيا وبك نموت واليك المصير

(ب) اللهم بك امسينا وبك اصبحنا
وبك نحيا وبك نموت واليك النشور

سوال:۲ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اے اللہ! آپ ہی کی ________ سے ہم نے صبح کی۔

(ب) اے اللہ! آپ ہی کی قدرت سے ________ شام کی۔

(ج) اَللّٰهُمَّ بِكَ ________ وَبِكَ اَمْسَيْنَا۔

(د) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ ________۔

سبق: ۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۸ ⓻ والدین کے لیے یہ دعا مانگا کریں

"رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا" (۷)

☆ ترجمہ: "یا رب! جس طرح انھوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی ان کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔"

☆ قرآن پاک میں اولاد کو خاص طور سے ہدایت فرمائی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ماں باپ کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا مانگا کرے۔

⓼ فرض نماز کے بعد مانگے جانے والی ایک دعا

"اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

☆ ترجمہ: "اے اللہ! تو اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔"

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کے بارے میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے معاذ! فرض نماز کے بعد کبھی اس دعا کو مت چھوڑنا۔" (۸)

کیا آپ کو معلوم ہے

جو شخص ایک فرض نماز ادا کرے اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک مقبول دعا اس کی ہو جاتی ہے۔ (۹)

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا

(ب) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

سوال:۲ ریاض بہت اچھا بچہ ہے، وہ مَاشَآءَ اللّٰه حافظِ قرآن بھی ہے، وہ ہر نماز کے بعد دو دعائیں ضرور مانگتا ہے۔ آپ وہ دعائیں ترجمہ کے ساتھ نیچے لکھیں۔

(الف) دعا:

ترجمہ:

(ب) دعا:

ترجمہ:

سبق:۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

باب چہارم (الف): سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق:۱ مدینہ منوّرہ

☆ جب مشرکین مکہ کی طرف سے مسلمانوں کو دی جانے والی تکالیف حد سے بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مکہ سے مدینہ ہجرت کا حکم دے دیا۔

☆ مدینہ پہنچ کر مہاجرین کو یہ فائدہ ضرور ہوا کہ وہ اطمینان سے رہنے لگے، آزادی سے اپنے رب کی عبادت کرنے لگے۔ لیکن مشکلات ختم نہیں ہوئیں، بل کہ پہلے صرف مکہ کے کافر دشمن تھے اب مدینہ کے یہودی بھی دشمن بن گئے اور ایک تیسری جماعت بھی پیدا ہو گئی، یہ منافقین کی جماعت تھی جو ظاہر میں اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے مگر دلوں میں کفر بھرا ہوا تھا۔

یہودیوں کی دشمنی:

☆ مدینہ کے یہودی بہت مال دار تھے، مدینہ کا سارا کاروبار ان ہی کے ہاتھوں میں تھا، انصار کی کھیتی باڑی کا انحصار بھی ان ہی کی مدد پر تھا، یہود انصار کو بہت زیادہ سود پر قرض دیتے تھے، انصار کے لیے یہ سود ادا کرنا بہت مشکل ہو جاتا تھا اور وہ ہمیشہ یہود کے محتاج اور قرض دار رہتے تھے۔ انصار نے جب اسلام قبول کر لیا تو اس سے یہود کو بہت غصہ آیا اور انھوں نے مسلمانوں کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔

منافقین کی دھوکہ بازیاں:

☆ منافق وہ لوگ تھے جو ظاہر میں تو کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے تھے لیکن اندرونی طور پر وہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت مخالف اور بڑے دشمن تھے، (۱) عبداللہ بن اُبَیّ ان منافقوں کا سردار تھا۔ (۲) یہ منافقین ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار دھوکا دینے کی کوشش کرتے تھے، ان کا کام اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنا تھا۔

سیرت

غزوۂ بدر

کیا آپ کو معلوم ہے

اللہ تعالیٰ نے جنگِ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لیے آسمان سے فرشتے بھیجے۔ (۳)

☆ مسلمانوں کے مکہ سے ہجرت کرنے کے بعد بھی کفّارِ مکّہ نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا، ان کی خواہش تھی کہ مسلمان کہیں بھی امن وسکون سے نہ رہ سکیں، اس لیے مختلف طریقوں سے انھیں تنگ کرتے رہے۔

☆ بالآخر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے دوسرے سال مسلمانوں کی مشرکین مکہ سے ایک بڑی جنگ ہوئی جسے "غزوۂ بدر" کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی مدد:

- **بدر:** بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے تقریباً ۱۵۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
- غزوۂ بدر میں مسلمان صرف تین سو تیرہ تھے، جب کہ مکہ کے مشرکین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس ہر قسم کے ہتھیار اور ہر طرح کا جنگی ساز و سامان موجود تھا۔
- ☆ جنگ کی رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگتے رہے، اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کفارِ مکہ شکست کھا کر بھاگ گئے۔
- ☆ اس جنگ میں کفار کے ستر آدمی مارے گئے اور تقریباً اتنے ہی قید ہوئے جب کہ مسلمانوں میں سے چودہ آدمیوں نے شہادت کا درجہ پایا۔(۴)

قیدیوں کے ساتھ مسلمانوں کا حسنِ سلوک:

- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم فرمایا تھا کہ قیدیوں کے آرام کا خیال

کیا آپ کو معلوم ہے

جنگِ بدر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی خاک اٹھا کر کفار کے لشکر کی طرف پھینکی۔ اللہ کے حکم سے کوئی کافر یا مشرک ایسا نہ تھا جس کی آنکھ، ناک اور منہ میں یہ مٹی نہ پہنچی ہو۔(۵)

رکھا جائے۔(٦) چناں چہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی اتنی پابندی کی کہ اپنا کھانا قیدیوں کو کھلا دیتے اور خود کھجوریں کھا کر گزارہ کرلیا کرتے تھے۔

غزوۂ بدر کے فوائد:

(۱) غزوۂ بدر اسلامی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار واقعہ ہے، اس غزوے میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کھلی مدد فرمائی۔

(۲) کفارِ مکہ کی امیدیں ٹوٹ گئیں اور ان کی مسلمانوں کو ختم کردینے کی خواہش بھی خاک میں مل گئی، کفارِ مکہ اور سارے عرب کو پتا چل گیا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد مسلمانوں کے ساتھ ہے۔

(۳) بدر کے قیدیوں کے ساتھ اچھے سلوک سے کافروں پر بھی اچھا اثر ہوا اور بہت سے قیدیوں نے اسلام قبول کرلیا۔(٧)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) مدینہ پہنچ کر مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

(ب) منافقین کون تھے؟

(ج) جنگ کی رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے رہے؟

(د) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قیدیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

(ہ) جنگِ بدر سے مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

(و) بہت سے قیدیوں نے اسلام کیوں قبول کرلیا؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) بدر کس کا نام ہے؟

جواب:________________________

(ب) غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:________________________

(ج) کفار کی کون سی خواہش خاک میں مل گئی ؟

جواب:________________________

(د) اللہ تعالیٰ کی مدد کس کے ساتھ ہے ؟

جواب:________________________

سوال:۳ ذیل میں چند جملے لکھے ہوئے ہیں آپ بتایئے کہ یہ کن کے بارے میں ہیں:

جملے	لوگ
مدینہ کے مال دار، سود پر قرض دینے والے۔	
مدینہ منورہ میں کھیتی باڑی کرنے والے مسلمان۔	
مکہ سے دین کی خاطر مدینہ آنے والے۔	
ظاہر میں مسلمان، دل میں کفر رکھنے والے۔	
مکہ سے مدینہ آکر مسلمانوں سے لڑنے والے۔	
اپنا کھانا قیدیوں کو کھلا دینے والے۔	

سوال: ۴ صحیح جواب کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف) مدینہ پہنچ کر کون اطمینان سے رہنے لگے؟

۱ یہودی ۲ منافق ۳ مہاجرین

(ب) مدینہ کے کون سے لوگ بہت مال دار تھے؟

۱ یہود ۲ انصار ۳ مہاجرین

(ج) وہ کون تھے جو ظاہر میں مسلمان ہو گئے تھے مگر دل میں کفر رکھتے تھے؟

۱ یہودی ۲ مشرکین مکہ ۳ منافق

(د) منافقین کا سردار کون تھا؟

۱ ابو جہل ۲ عبداللہ بن ابی ۳ عتبہ

(و) مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے دوسرے سال مسلمانوں کی ایک بڑی جنگ کس سے ہوئی؟

۱ یہود سے ۲ منافقین سے ۳ مشرکین مکہ سے

(ز) کس کے پاس ہر قسم کے ہتھیار اور ہر طرح کا جنگی ساز و سامان تھا؟

۱ مہاجرین کے پاس ۲ مشرکین مکہ کے پاس ۳ انصار کے پاس

(ح) کس نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم فرمایا تھا کہ قیدیوں کو آرام سے رکھا جائے؟

۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے

۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

سبق: ۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سیرت

سبق: ۲ غزوۂ اُحد

کیا آپ کو معلوم ہے
قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ (۸)
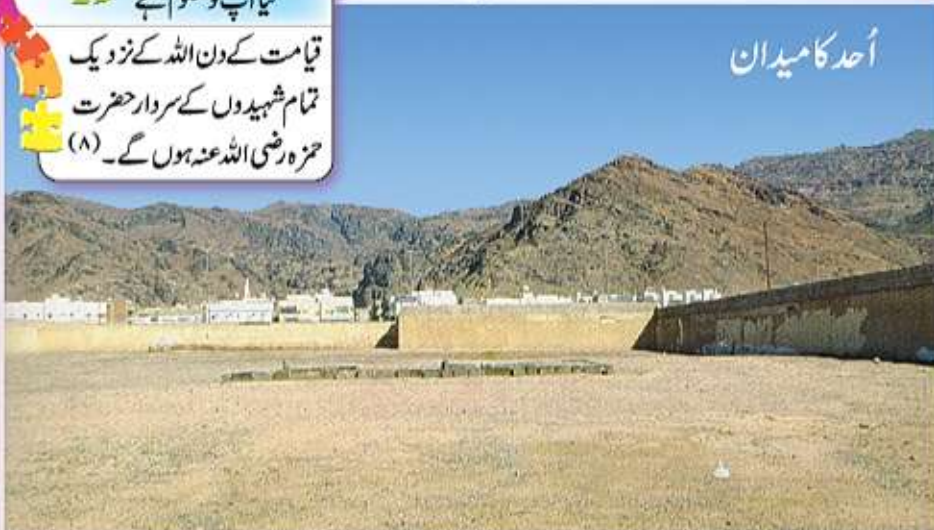
☆ عرب کے دستور کے مطابق جب تک شکست کھانے والا فریق اپنی شکست کا انتقام نہ لے لیتا تھا، چین سے نہیں بیٹھتا تھا۔ جنگِ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار اور نام ور بہادر مارے گئے تھے، قریش کو اس کا رنج اور غصہ تھا اور سارا مکہ گویا انتقام کے جوش سے بھڑک رہا تھا۔

☆ کفارِ مکہ نے جنگِ بدر کے فوراً بعد ہی لڑائی کی تیاری شروع کر دی، جب تیاری مکمل ہو گئی تو شوال ۳ سنہ ھ میں ابوسفیان تین ہزار نوجوانوں کی فوج کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف روانہ ہوا۔

📖 اُحد مدینہ منورہ کے شمال میں ایک پہاڑی کا نام ہے جو مسجدِ نبوی سے تقریباً ساڑھے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اسی کے قریب مسلمانوں اور کفارِ مکہ کی فوجیں آمنے سامنے

صف آرا ہو گئیں۔

☆ اُحد کی لڑائی بہت ہی سخت تھی، لڑائی شروع ہونے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پہاڑی پر جہاں سے کفار کے حملے کا خطرہ تھا، پچاس تیر اندازوں کو مقرر کیا اور یہ ارشاد فرمایا:

''جب تک میں نہ کہوں اس جگہ سے نہ ہٹنا۔''(۹)

☆ شروع میں مسلمانوں کو فتح ہونے لگی اور کفار میدانِ جنگ سے بھاگنے لگے، یہ دیکھ کر پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے یہ سمجھ کر اپنی جگہ چھوڑ دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جگہ نہ چھوڑنے کا ارشاد جنگ ختم ہونے تک تھا اور اب تو مسلمانوں کو فتح ہو چکی۔

☆ کفار نے وہ جگہ خالی دیکھ کر وہاں سے حملہ کر دیا، مسلمان اس اچانک حملے سے گھبرا گئے اور اِدھر اُدھر ہو گئے۔(۱۰) کفار نے یہ دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کر دیا جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خود (لوہے کی ٹوپی) کی کڑیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک میں گڑ گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہو گئے، اسی حملے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دانت مبارک بھی شہید ہو گئے۔(۱۱)

☆ جنگِ اُحد میں مسلمانوں کا بہت نقصان ہوا، ستر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم شہید ہوئے جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، دوسری طرف کفار کے صرف بائیس آدمی مارے گئے۔(۱۲)

📖 اس غزوے سے مسلمانوں کو سبق ملا کہ جو کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اسی میں ہماری کامیابی ہے۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) عرب کا کیا دستور تھا؟

(ب) پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے کیا سمجھ کر جگہ چھوڑ دی؟

(ج) کفار کے حملے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تکلیف پہنچی؟

(د) غزوۂ احد سے مسلمانوں کو کیا سبق ملا؟

(ھ) مسلمانوں اور کفار کی فوجیں کہاں صف آرا ہوئیں؟

سوال:۲ ذیل میں دیے گئے الفاظ میں حروف کی ترتیب کو بدل دیا گیا ہے آپ انھیں ترتیب سے جوڑ کر صحیح لفظ بنائیں۔

حروف	صحیح لفظ
ق - ن - ت - ا - م - ا	=
ہ - ڑ - ا - پ - ی	=
س- م -ل - ن - ا - م	=
ہ - ش - ی - د	=
ص - ن - ا - ق - ن	=
ن - ک - ا - چ - ا	=

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) سارا مکہ کس چیز سے بھڑک رہا تھا؟

جواب: ____________________

(ب) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر اندازوں کو کیا ہدایت دی تھی؟

جواب: ____________________

(ج) جنگِ اُحد کے شروع میں کیا ہوا؟

جواب: ____________________

(د) کفار کے کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب: ____________________

سوال:۴ نیچے دی گئی ہر سطر میں تین الفاظ دیے جا رہے ہیں، ہر سطر میں دو الفاظ ہم معنی ہیں اور ایک لفظ کا معنی الگ ہے۔ جو لفظ الگ معنی والا ہے آپ اس کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف) جنگ - لڑائی - معاہدہ

(ب) انتقام - ملاپ - بدلہ

(ج) شہید - زخمی - مقتول

(د) کافر - مشرک - منافق

(ہ) چہرہ - منہ - بازو

سوال:۵ دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں:

(الف) جنگِ بدر میں قریش کے بڑے بڑے ________ اور نام ور بہادر مارے گئے تھے۔ (سردار ۔ سپہ سالار ۔ بادشاہ)

(ب) کفارِ مکہ نے جنگِ بدر کے فوراً بعد ہی ________ کی تیاری شروع کر دی۔

(امن ۔ دوستی ۔ لڑائی)

(ج) اُحد مدینہ منورہ کے شمال میں ایک ________ کا نام ہے۔

(پہاڑی ۔ ندی ۔ دریا)

(د) شروع میں مسلمانوں کو ________ ہونے لگی اور کفار میدانِ جنگ سے بھاگنے لگے۔

(شکست ۔ ہمت ۔ فتح)

(ھ) جنگِ اُحد میں مسلمانوں کا بہت ________ ہوا۔

(نقصان ۔ فائدہ ۔ منافع)

(و) ستّر صحابہ رضی اللہ عنہم ________ ہوئے۔

(زخمی ۔ بیمار ۔ شہید)

سیرت

سبق:۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ غزوۂ خندق
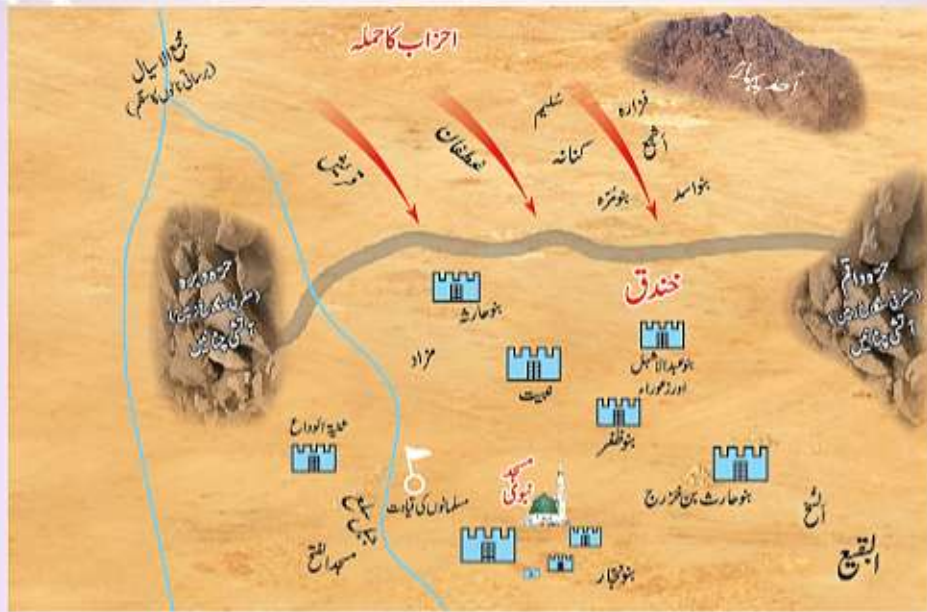
☆ غزوۂ اُحد سے واپسی کے بعد ابوسفیان نے یہ کہا تھا کہ اگلے سال ''بدر'' کے مقام پر ہمارا اور تمہارا مقابلہ ہوگا۔ یہ وعدہ کر کے وہ مکہ مکرمہ واپس ہوا۔

☆ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کے قبیلے ''بنونظیر'' کو بدعہدی کی وجہ سے مدینہ منورہ سے جلاوطن کر دیا تو انھوں نے مسلمانوں کے خلاف خفیہ سازشیں شروع کیں اور مکہ والوں اور بنوغطفان کو لالچ دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ اور مقابلے پر تیار کیا۔ مکے والے تو پہلے سے تیار تھے اور قبیلہ غطفان کے لوگ لالچ میں آ کر تیار ہو گئے۔

☆ اس طرح ابوسفیان دس ہزار آدمیوں کا لشکر لے کر شوال ۵ھ میں مسلمانوں کو ختم کرنے

کے ارادے سے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، چوں کہ اس جنگ میں مختلف قبیلوں کے لوگ مل کر مسلمانوں سے جنگ کے لیے نکلے تھے، اس لیے اسے غزوہ ''احزاب'' بھی کہتے ہیں، جس کا ذکر قرآن مجید کی ''سورۃ احزاب'' میں ہے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ان کی روانگی کا علم ہوا تو صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اس بارے میں مشورہ کیا۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رائے پر فیصلہ فرمایا۔(۱۳)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس خندق کی حدود قائم کیں اور خط کھینچ کر دس دس آدمیوں پر دس دس گز زمین تقسیم فرمائی۔(۱۴)

یاد رکھنے کی بات

غزوۂ خندق کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار و مہاجرین کو یہ دعا دی:
"اے اللہ! بے شک زندگی تو حقیقت میں آخرت کی ہے پس انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔"(۱۵)

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی خندق کھودنے میں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ برابر شریک رہے، اور خندق کھودنے میں کل چھ دن لگے۔

☆ جب مسلمان خندق کھودنے سے فارغ ہوئے تو قریش دس ہزار آدمیوں کا لشکر لے کر مدینہ پہنچے اور ''اُحد'' کے قریب ٹھہرے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین ہزار مسلمانوں کے ساتھ ''سلع'' پہاڑی کے قریب ٹھہرے، خندق دونوں کے درمیان آڑ تھی۔(۱۶)

☆ خندق اتنی گہری اور چوڑی تھی کہ دشمن اسے پار نہ کر سکے، پندرہ دن اس طرح گزر گئے دونوں طرف سے تیراندازی ہوتی رہی۔ سخت سردی کا موسم تھا، ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں سردی سے بچاؤ کا ساز و سامان بھی نہ تھا۔ مسلمانوں کا کئی کئی دن کا فاقہ تھا، پیٹ

پر پتھر باندھے ہوئے تھے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس تکلیف اور سختی کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول فرمائی اور کافروں پر ایک سخت ہوا چلادی جس سے ان کے تمام خیمے اکھڑ گئے، رسیاں ٹوٹ گئیں، ہانڈیاں الٹ گئیں گرد و غبار اڑ کر آنکھوں میں بھرنے لگا جس سے کفار بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی۔ (۱۷)

☆ اس جنگ میں کفار کے تین آدمی قتل ہوئے اور چھ مسلمان شہید ہوئے۔

☆ اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جنگوں میں فتح آدمیوں کی کثرت اور اسلحے سے نہیں ملتی بلکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کامیابی عطا فرماتا ہے جو حق اور صداقت پر قائم ہوں اور ثابت قدم رہیں۔

مشق

سیرت

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) غزوۂ خندق کو غزوہ احزاب کیوں کہتے ہیں؟

(ب) غزوۂ خندق میں کفار کتنے تھے؟

(ج) کفار کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلمانوں نے کیا سوچا؟

(د) اس جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے کیا تکلیفیں اٹھائیں؟

(ہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے کفار کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) یہودیوں کے کس قبیلے نے بدعہدی کی؟

جواب:______________________________

(ب) خندق کھودنے کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب:______________________________

(ج) خندق کھودنے میں کتنے دن لگے؟

جواب:______________________________

سوال:۳ ذیل میں دیے گئے نقشے میں مسلمانوں کی تکالیف لکھیں:

سوال:۴ ذیل میں دی گئی سطروں میں جن الفاظ کے معنی الگ ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف)	خندق	گڑھا	ڈھیر
(ب)	جنگ	غزوہ	صلح
(ج)	فیصلہ	رائے	مشورہ
(د)	غربت	سردی	ٹھنڈک
(ھ)	فتح	شکست	کامیابی
(و)	غبار	پانی	گرد
(ز)	بھوک	فاقہ	سختی

سوال:۵ دیے گئے نقشے میں مناسب الفاظ لکھیں:
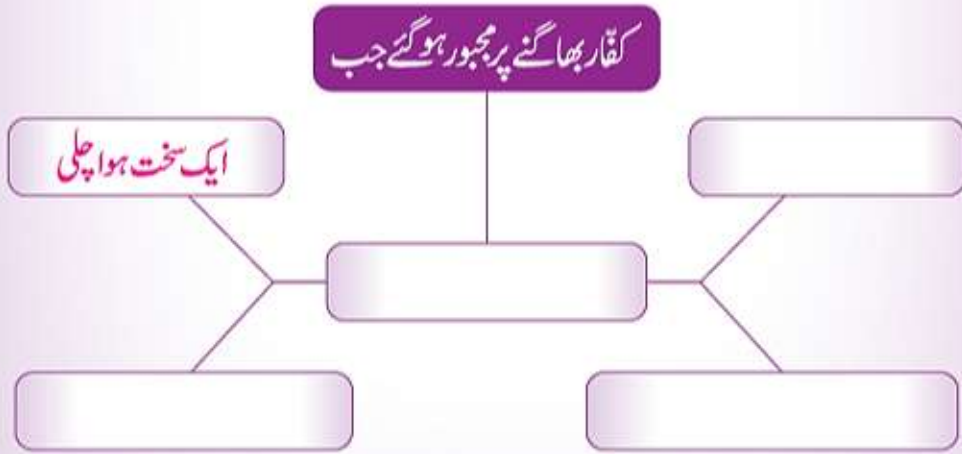
سیرت

سبق:۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انتہائی قریبی ساتھی اور دوست تھے، آپ رضی اللہ عنہ کا نام "عبداللہ"، کنیت "ابوبکر" اور لقب "صدیق" تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا تعلق قریش کے خاندان "بنوتیم" سے تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام "عثمان" اور کنیت "ابوقحافہ" تھی۔

☆ آپ بچپن ہی سے نیک طبیعت انسان تھے۔ اسلام سے پہلے بھی آپ رضی اللہ عنہ کی مکہ میں بہت عزت تھی۔ حُسنِ اخلاق، ہمدردی، معاملہ فہمی اور دانش مندی آپ کی ذات کے وہ اوصاف ہیں جن کی وجہ سے مکہ میں آپ کا خاص مقام تھا۔ مکہ والے اپنے جھگڑوں کا فیصلہ آپ رضی اللہ عنہ سے کرواتے تھے اور اہم کاموں میں آپ سے مشورہ لیتے تھے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام

☆ آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وعادات کو بہت قریب سے دیکھا تھا، اس لیے آپ رضی اللہ عنہ کو اس بات کا یقین تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ نبوت ملنے کے بعد جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسلام کی دعوت دی تو انھوں نے فوراً اسلام قبول کرلیا اور مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے۔ (۱۸)

کیا آپ کو معلوم ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا:
"تم غار میں میرے ساتھی تھے اور آخرت میں حوضِ کوثر پر بھی میرے ساتھی رہو گے۔" (۱۹)

سیرت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اسلام لاتے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینے لگے اور اسلام کی تبلیغ میں مشغول ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے قریش کے نہایت اعلیٰ لوگ اسلام میں داخل ہوئے جن میں حضرت عثمان، حضرت زبیر، حضرت طلحہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

اسلام کے لیے ہجرت اور قربانیاں

☆ مکہ مکرمہ سے مدینہ ہجرت کے موقع پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اس سفر میں آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین دن غارِ ثور میں رہے۔ اس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی فرمایا۔ (۲۰)

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام غزوات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔ (۲۱)

☆ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے جان و مال کے ساتھ اسلام کی خدمت کی، غزوۂ تبوک کے موقع پر جب جہاد کے لیے چندہ کیا جا رہا تھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا سارا سامان لا کر پیش کر دیا۔ ان کی اس قربانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سلام کہلوایا۔ (۲۲)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلافت کی ذمے داری سپرد کی گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں مسلمانوں پر ہر طرف

سے حملے شروع ہو گئے اور دشمنوں کو سر اٹھانے کا موقع مل گیا۔ مسیلمہ کذّاب نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا اور بہت سارے لوگ اس کے ساتھ ہو گئے۔ منافق جو مسلمان تو نہ تھے مگر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے تھے اسلام کے خلاف اور بھی زیادہ سازشیں کرنے لگے۔ عیسائیوں کا بادشاہ ہرقل بھی مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا۔

ایسے سخت حالات میں آپ رضی اللہ عنہ نے بڑی بہادری اور سمجھ داری سے کام لیا اور ہر طرف فوجیں روانہ کیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو ہر طرف فتح ہوئی اور دشمن شکست کھا گئے۔ اس طرح مسلمان ہر قسم کے خطرے سے محفوظ ہو گئے۔

☆ خلیفہ بننے سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ محتاجوں کی مدد، غریبوں کا خیال رکھنے، بوڑھوں اور معذوروں کا خیال رکھنے والے تھے، خلیفہ بننے کے بعد بھی آپ رضی اللہ عنہ اسی طرح سب کا خیال رکھتے تھے جیسے خلیفہ بننے سے پہلے رکھا کرتے تھے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات

📖 ۷ جمادی الثانی ۱۳ سنہ ہجری میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بخار ہو گیا۔ پہلے تو لوگوں نے اسے معمولی سمجھا مگر مرض آہستہ آہستہ بڑھتا گیا اور آپ بہت کم زور ہو گئے یہاں تک کہ زندگی کی امید جاتی رہی۔

☆ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا "آج کون سا دن ہے۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا "پیر کا دن ہے"۔ پھر پوچھا "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کس دن ہوئی تھی؟" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا "پیر کے دن" یہ سن کر کہنے

لگے کہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آج مجھے اپنے پاس بلا لے گا۔"(۲۳)

☆ آپ رضی اللہ عنہ کے کہنے کے مطابق اسی دن شام کے وقت ۶۳ سال کی عمر میں آپ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔(۲۴)

☆ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جنازہ کی نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے قریب دفن کیا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کل دو سال تقریباً تین مہینے خلیفہ رہے۔(۲۵)

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے وفات سے پہلے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اپنے بعد خلیفہ مقرر کیا۔(۲۶)

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کون تھے؟

(ب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کس بات کا یقین تھا اور کیوں؟

(ج) غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا قربانی دی اور اس کا ان کو کیا انعام ملا؟

(د) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں کن لوگوں نے غلط کام کیے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی؟

سوال: ۲ نیچے دیے گئے خانوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں مختصر جملے لکھیں:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(الف) آپ بچپن ہی سے نیک طبیعت انسان تھے۔

(ب)

(ج)

(د)

(ھ)

(و)

(ز)

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کا مختصر جواب لکھیں:

(الف) کس کا نام عبداللہ اور لقب صدیق تھا؟

جواب: ____________________

(ب) کس کا نام عثمان اور کنیت ابوقحافہ تھی؟

جواب: ____________________

(ج) نبیوں کے بعد افضل ترین انسان اور سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب: ____________________

(د) آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین دن غارِ ثور میں رہے۔ اس کا تذکرہ کس نے اور کہاں کیا ہے؟

جواب: ____________________

(ہ) کس غزوہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا تھا؟

جواب: ____________________

(و) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کی ذمہ داری کس کے سپرد کی گئی؟

جواب: ____________________

سبق: ۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

📖 اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہییں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انھیں "اخلاق" کہتے ہیں۔

📖 آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

سبق: ۵ چند اچھی صفات

☆ اسلام ایک مکمل دین ہے، یہ دین زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ سکھاتا ہے۔ دینی اور دنیاوی تمام کاموں میں مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

☆ دینِ اسلام جس طرح ہمیں نماز پڑھنے روزہ رکھنے کا طریقہ سکھاتا ہے، اسی طرح روز مرّہ زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق ہدایات بھی دیتا ہے۔

☆ اس سبق میں ہم ان میں سے دو کے بارے میں پڑھیں گے جنھیں سادگی اور قناعت کہتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ" (۱)

ترجمہ: "جس شخص نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج (تنگ دست) نہیں ہوتا۔"

سادگی

☆ اپنی ضروریات مثلاً کھانے پینے، لباس اور مکان وغیرہ کے معاملے میں میانہ روی کے ساتھ خرچ کرنا اور فضول خرچی اور دکھاوے سے بچنا سادگی کہلاتا ہے۔

☆ سادگی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم پھٹے پرانے یا میلے کچیلے کپڑے پہننا شروع کردیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے میں اچھی چیزوں کے استعمال کی اجازت ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس میں حد سے گزرنا نہ ہو اور دکھاوا نہ ہو۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

"اجازت ہے کہ خوب کھاؤ پیو، دوسروں پر صدقہ کرو اور کپڑے بنا کر پہنو بشرطیکہ فضول خرچی اور نیت میں فخر و غرور نہ ہو۔"(۲)

☆ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میلے کچیلے کپڑے پہننے اور بالوں کو بری حالت میں رکھنے کو پسند نہیں فرمایا ہے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی سادہ زندگی گزاری اور اپنی امت کے لیے بھی اسی کو پسند فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کھانے کو ملتا تناول فرما لیتے، سادہ لباس پہنتے حتیٰ کہ پیوند لگے ہوئے کپڑے بھی پہن لیتے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ میں بھی سادگی کو اپنایا۔ اپنی صاحبزادیوں کے نکاح بھی سادگی سے کیے، اپنی سب سے پیاری صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح مسجد میں کیا۔ چند مہمانوں کو بلایا گیا اور سادگی سے رخصتی ہوئی۔

مشکلات کا حل:

☆ سادگی میں بہت سی مشکلات کا حل موجود ہے، ہم اگر سادہ زندگی گزاریں تو کم پیسوں میں بھی گزارا ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسوۂ حسنہ کو سامنے رکھیں۔

قناعت

☆ جس خصوصیت کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے اور انسانوں کی نظر میں بھی اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے وہ قناعت ہے۔

☆ قناعت کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو بھی نعمت انسان کو عطا فرمائے انسان اس پر راضی اور مطمئن رہے اور زیادہ کی حرص اور لالچ نہ کرے۔ اس کے بہت سے فائدے ہیں ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان کو دل کی بے چینی اور بے قراری سے نجات مل جاتی ہے۔

☆ قناعت ایک بہت بڑی دولت ہے جو انسان کے دل کو مطمئن کر دیتی ہے۔ ایسا انسان دوسروں کی چیزوں کو للچائی ہوئی نظروں سے نہیں دیکھتا۔

☆ قناعت پسند انسان ایسے مالداروں سے بہت بہتر ہے جو ہر وقت اپنا مال بڑھانے کی فکر میں پریشان رہتے ہیں، انھیں جو بھی مل جائے اسے کم سمجھتے ہیں۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

📖 "دولت مندی مال و دولت سے حاصل نہیں ہوتی بل کہ اصل دولت مندی دل کی بے نیازی ہے۔"(۳)

☆ یعنی وہ انسان جسے ایمان کی دولت حاصل ہو اور ساتھ ساتھ اس کا دل اس چیز پر راضی ہو جو اسے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے تو وہ حقیقی دولت مند ہے۔

☆ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں پر جو اس نے ہمیں عطا فرمائی ہیں اس کا شکر ادا کرتے رہیں۔ اسی کے ساتھ دوسروں کے پاس جو کچھ ہے مثلاً: اچھا مکان، اچھا لباس یا اچھی گاڑی وغیرہ، انہیں للچائی ہوئی نظروں سے نہ دیکھیں۔

☆ قناعت اور شکر کی دولت مانگنے کے لیے یہ دعا مانگنا اپنا معمول بنالیں:

📖 ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِیْنَ بِھَا قَابِلِیْھَا وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا''(۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! ہم کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ان پر تعریف کرنے والا اور اس کا قبول کرنے والا بنادے اور ہمارے اوپر اپنی نعمت پوری فرمادے۔''

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) سادگی کسے کہتے ہیں؟

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس اور خوراک کیسی ہوتی تھی؟

(ج) قناعت پسند انسان کس سے بہتر ہے اور کیوں؟

(د) قناعت کسے کہتے ہیں؟

سوال: ۲ مندرجہ ذیل سولات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) ہمیں کس بات کی اجازت ہے؟

جواب: ________________

(ب) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسی زندگی گزاری؟

جواب: ________________

(ج) جو کچھ دوسروں کے پاس ہے ہمیں اس کے بارے میں کیسا رویہ رکھنا چاہیے؟

جواب: ________________

(د) دعا میں جو چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگی گئی ہیں ان میں سے کوئی دو لکھیں:

جواب: ۱ ________________

۲ ________________

سوال: ۳ مندرجہ ذیل میں سے جن الفاظ کے معانی اچھے ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیں اور غلط معنی والے الفاظ پر × کا نشانہ لگائیں:

فضول خرچی ×	دکھاوا ×	سادگی
قناعت	بے چینی	غم
حرص	ناشکری	شکر
للچانا	صبر	حسد

سوال:۴ ذیل میں دیے گئے جملوں کے آگے اچھی عادت یا بری عادت لکھیں:

جملے	عادات
صاف ستھرے کپڑے پہننا	اچھی عادت
کھانے کو برا کہنا	
سادہ لباس پہننا	
دوسروں کی چیزوں کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھنا	
اپنے کپڑے خود دھونا	
صدقہ کرنا	
دوسروں کو کھانا کھلانا	

سوال:۵ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

سادگی ۔ قناعت ۔ دین ۔ مشکلات

(الف) اسلام ایک مکمل __________ ہے۔

(ب) فضول خرچی اور دکھاوے سے بچنا __________ کہلاتا ہے۔

(ج) سادگی میں بہت سی __________ کا حل موجود ہے۔

(د) __________ کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے۔

سبق:۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ٦ مخلوق کے کام آنا

☆ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو وہ انسان پیارا ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ بھلائی کرے۔ اسی لیے اسلام نے دوسروں کے کام آنے پر بڑا زور دیا ہے، پیاسوں کو پانی پلانا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، راہ چلتے ہوؤں کو راستہ بتانا، راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز پڑی ہو مثلاً: کانٹے یا پتھر وغیرہ تو اسے ہٹا دینا، کیلے یا کسی دوسرے پھل کا چھلکا جس سے کسی کے پھسل جانے کا خوف ہو اسے ہٹا دینا، بیماروں کی عیادت کرنا یہ سب اچھے کام ہیں اور ان کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کاموں کے کرنے کی ترغیب دی ہے اور ان کاموں کے کرنے پر بہت اجر و ثواب بتایا ہے۔

📖 ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"تمہارا اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے مسکرانا صدقہ ہے، تمہارا کسی کو نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا صدقہ ہے، کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے، پتھر، کانٹا، ہڈی (وغیرہ) کا راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔"(۱)

☆ جب تک کوئی مسلمان اپنے کسی بھائی کی مدد کرنے میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں پوری کرتا رہتا ہے۔(۲) یہی وجہ ہے کہ اسلام نے دوسرے لوگوں کی مدد کرنا اور ان کی تکالیف کو دور کرنا بھی عبادت قرار دیا ہے۔

یتیموں اور بیواؤں کے ساتھ سلوک:

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح (قریب) ہوں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت اور بیچ کی انگلی سے اشارہ فرمایا اور ان دونوں کے درمیان تھوڑی سی کشادگی رکھی۔"(۳)

☆ اسی طرح بیوہ عورت اور مسکین کی ضرورت میں کوشش اور محنت کرنے والے کو ایسا ثواب ملتا ہے گویا کہ وہ دن کو روزہ رکھتا ہوا ور رات بھر عبادت کرتا ہو۔(۴)

بیماروں کی خدمت:

☆ بیماروں کی عیادت کرنا، ان کی خیر خبر رکھنا اور ان کے علاج معالجہ کا بندوبست کرنا بھی بہت بڑی نیکی ہے۔ بیماروں کی عیادت کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہتا ہے اور ایسے لوگوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔(۵)

☆ اس فضیلت میں یقیناً وہ لوگ بھی شامل ہیں جو سستے یا مفت علاج کے لیے اسپتال بنواتے ہیں یا وہ ڈاکٹر جو غریبوں کا مفت علاج کرتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ پریشان حال کی مدد کو پسند فرماتے ہیں۔"(۶)

غیر مسلموں کے ساتھ حسنِ سلوک:

☆ دوسروں کے کام آنے میں غیر مسلموں کے ساتھ حسنِ سلوک بھی پسندیدہ عمل ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ان میں اسلام کی رغبت پیدا ہو جائے اور وہ مسلمان ہو کر ہمارے دینی بھائی بن جائیں۔

☆ ایک دفعہ مکہ میں قحط پڑا، لوگوں نے ہڈیاں اور مردار بھی کھانے شروع کر دیے۔ ابوسفیان جو ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور دعا کی درخواست کی۔ اگرچہ قریش نے بہت زیادہ تکلیف پہنچائی تھیں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی آسانی کے لیے بارش کی دعا کر دی۔ جس سے بارش ہوئی اور قحط دور ہو گیا۔(۷)

☆ اس حدیث سے ہمیں پتا چلا کہ کسی بھی انسان بلکہ جاندار کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

جانوروں کے ساتھ سلوک:

☆ جانوروں کے بارے میں بھی اسلام نے اچھا سلوک کرنے کی ہدایت کی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مواقع پر ایسی باتیں ارشاد فرمائی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے مثلاً ان کو پانی پلانے، ان کی دیکھ بھال کرنے اور انہیں چارہ کھلانے والے کو ثواب ملے گا۔(۸)

☆ اسی طرح جانوروں پر ظلم اور بے رحمی کا معاملہ کرنا اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والا اور جہنم میں لے جانے والا عمل ہے، ہمیں اس سے بچنا چاہیے۔

عمل کرنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کو نفع پہنچانے والا ہو۔"(۹)

مشق

سوال:۱ اچھے اور برے کاموں کو ملا کر لکھ دیا گیا ہے، آپ انھیں الگ الگ کالموں میں لکھیں:

کسی کو پڑھنا لکھنا سکھانا ۔ یتیم کی کفالت کرنا ۔ راستے میں پھلوں کے چھلکے پھینکنا
مسکینوں کی مدد کرنا ۔ بلی کو پتھر مارنا ۔ کتے کے گلے میں رسی باندھ کر کھینچنا
جانوروں اور پرندوں کے لیے پانی رکھنا ۔ کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا
جانوروں کو بھوکا رکھنا ۔ بیماروں کی عیادت کرنا ۔ نیکی سے روکنا

اچھے کام	برے کام

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) دوسروں کے کام آنے کے چند اچھے کام جس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے لکھیں۔

(ب) دوسروں کی مدد کرنے کے بارے میں حدیث لکھیں۔

(ج) یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں کس کے قریب ہوگا؟

(د) بیوہ اور مسکین کی مدد کرنے والے کو کیسا ثواب ملتا ہے؟

سوال:۳ سبق میں دیے گئے یا اس کے علاوہ نیک کاموں میں سے جو آپ نے کیے ہیں یا آیندہ کرنے کا ارادہ ہے لکھیں:

(الف) میں بیماروں کی عیادت کرتا ہوں۔

(ب) میں ماسی کی بیٹی کو لکھنا پڑھنا سکھاؤں گی۔

(ج) __________

(د) __________

(ہ) __________

(و) __________

(ز) __________

(ح) __________

(ط) __________

سوال:۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) اسلام میں دوسروں کی مدد کرنے اور ان کی تکالیف دور کرنے کو کیا قرار دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

(ب) غیر مسلموں کے ساتھ کیسا سلوک اسلام کو پسند ہے؟

جواب: ____________________

(ج) جانوروں پر ظلم کرنا کیسا ہے؟

جواب: ____________________

سوال:۵ ذیل میں دیے گئے خانے کے گرد خالی خانوں میں نیک کام لکھیں:
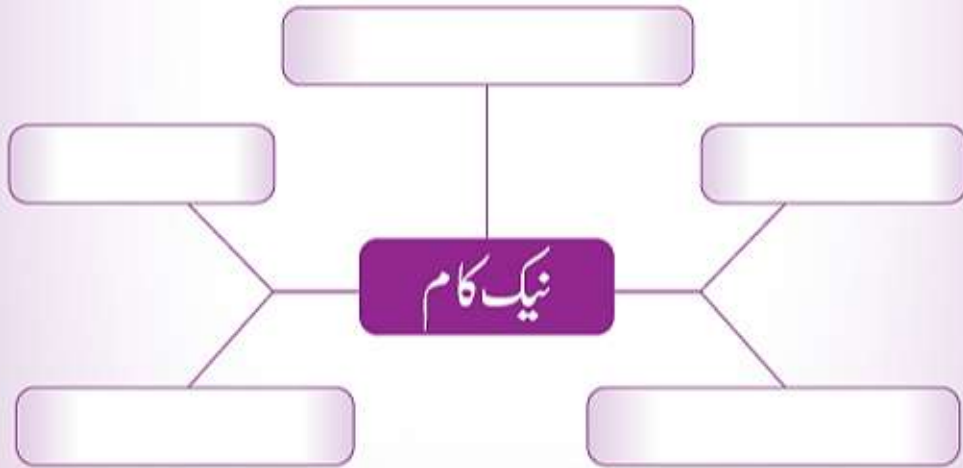
سبق:۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ مجلس کے آداب

☆ مل جل کر رہنا انسان کی فطرت میں ہے، ہم اپنے بزرگوں، عزیزوں اور دوستوں وغیرہ کے ساتھ مل کر بیٹھتے ہیں اور آپس میں بات چیت کرتے ہیں، آپس میں مل جل کر بیٹھنے اور بات چیت کرنے کی جگہ کو "مجلس" کہتے ہیں۔

☆ اسلام نے ہمیں مجلس کے آداب بھی سکھائے ہیں، ہمیں ان آداب پر عمل کرنا چاہیے۔

☆ اسلام نے ہمیں اچھی مجلس میں شرکت کا حکم دیا ہے اور بری مجلس میں شرکت کرنے سے روکا ہے۔(۱)

☆ اچھی مجالس میں شرکت سے انسان نیکی، سچائی اور بھلائی کی باتیں سیکھتا ہے اور یہ مجالس آخرت میں انعام و اکرام حاصل کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

اخلاق و آداب

📖 ایسی مجلس جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو قیامت کے دن افسوس کا سبب بنے گی۔ اس لیے ہر مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ضرور کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔

مجلس کے چند آداب یہ ہیں:

📖 جب مجلس میں جائیں تو پہلے سلام کریں پھر بات چیت شروع کریں۔(۲)

☆ کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھیں۔(۳)

☆ کوئی شخص مجلس سے اٹھ کر چلا جائے اور اندازے سے یہ معلوم ہو کہ وہ واپس آئے گا تو اس کی جگہ نہ بیٹھیں۔(۴)

☆ اگر دو آدمی مجلس میں اکٹھے بیٹھے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے درمیان نہ بیٹھیں، البتہ اگر وہ اجازت دے دیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔(۵)

☆ مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔(۶)

☆ لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ نہ بولیں۔(۷)

☆ کوئی معزز شخص مثلاً: والد صاحب، استاذ صاحب، والد صاحب کے کوئی دوست وغیرہ مجلس میں تشریف لائیں تو ان کے احترام میں کھڑے ہو کر ان سے ملیں۔(۸)

☆ قرآن کریم میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی مجلس میں پہلے سے کچھ لوگ بیٹھے ہوں اور بعد میں مزید کچھ لوگ آئیں تو پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگ نئے آنے والوں کو جگہ دیں۔(۹)

☆ مجلس میں بات کرنے سے پہلے اجازت لے لینی چاہیے۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اگر کوئی پہلے سے بات کر رہا ہو تو درمیان میں بات نہ کی جائے۔

☆ مجلس میں اگر کسی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو اس شخص سے بد اخلاقی سے پیش نہ آئیں۔

☆ مجلس میں ہونے والی بات چیت اگر راز کی ہو تو دوسروں کے سامنے اس کو ظاہر نہ کیا جائے، البتہ اگر کسی کو نقصان پہنچانے کی بات ہو رہی ہو تو نقصان سے بچانے کے لیے اسے بتا دینا چاہیے۔(۱۰)

📖 چھوٹوں کو بڑوں کی مجلس میں بالکل خاموش بیٹھنا چاہیے، جب تک کہ کوئی بڑا خود ان سے بات کرنے کے لیے نہ کہے، بات نہیں کرنی چاہیے۔(۱۱)

📖 اگر مجلس میں باتوں باتوں میں کسی کی برائی یا غیبت شروع ہو جائے تو کوشش کر کے کسی طرح ان کا رُخ اچھی باتوں کی طرف پھیر دیں یعنی گفتگو کا موضوع بدل دیں۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو اس مجلس میں نہ ٹھہریں بل کہ فوراً اٹھ جائیں۔

📖 مجلس کے ختم پر مجلس سے اٹھنے کی دعا ضرور پڑھیں۔

اور وہ دعا یہ ہے:

''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ''(۱۲)

عمل کرنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مجلس میں جائے تو سلام کرے اس کے بعد بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے، پھر جب مجلس سے اٹھ کر جانے لگے تو پھر سلام کرے۔''(۱۳)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) اسلام نے ہمیں کیسی مجلس میں شرکت کا حکم دیا ہے اور کیسی مجلس میں شرکت سے روکا ہے؟

(ب) اچھی مجلس میں شرکت سے انسان کیا سیکھتا ہے؟

(ج) کیسی مجلس قیامت کے دن افسوس کا سبب بنے گی؟

(د) اگر مجلس میں کسی کی غیبت یا برائی شروع ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

سوال:۲ جملوں میں الفاظ کی ترتیب بدل دی گئی ہے، آپ انھیں ترتیب دے کر صحیح جملہ لکھیں:

(الف) اچھی مجلس میں اسلام شرکت نے ہمیں روکا ہے کا دیا حکم ہے اور مجلس میں بری شرکت سے۔

صحیح جملہ: ____________________

(ب) بات چیت پہلے جائیں جب مجلس میں کریں تو پہلے سلام کریں شروع پھر۔

صحیح جملہ: ____________________

(ج) جگہ مجلس جہاں بیٹھ وہیں میں ملے جائیں۔

صحیح جملہ: ____________________

(د) جھوٹ بولیں ہنسانے لوگوں کو کے لیے نہ۔

صحیح جملہ: ____________________

(ہ) دعا مجلس پڑھیں ختم کے اٹھنے کی پر مجلس سے ضرور۔

صحیح جملہ: ____________________

سوال:۳ مندرجہ ذیل جملوں کا صحیح جواب دیے گئے خانوں میں لکھیں:

(الف) خالد بہت نیک بچہ ہے جب بھی وہ کسی مجلس میں جاتا ہے تو سب سے پہلے

۱ بات چیت کرتا ہے ۲ سلام کرتا ہے ۳ چھینک مارتا ہے۔

(ب) خالد مجلس میں

۱ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جاتا ہے ۲ دوسروں کو ہٹا کر ان کی جگہ بیٹھ جاتا ہے
۳ بیچ میں جا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

(ج) خالد لوگوں کو ہنسانے کے لیے

۱ جھوٹ بولتا ہے ۲ غیبت کرتا ہے ۳ جھوٹ نہیں بولتا۔

(د) خالد کو مجلس میں کسی کی بات پسند نہ آئے تو بھی وہ اس شخص سے

۱ لڑ پڑتا ہے ۲ بداخلاقی سے پیش آتا ہے ۳ بداخلاقی سے پیش نہیں آتا۔

(ھ) مجلس کے ختم پر خالد

۱ مجلس سے اٹھنے کی دعا پڑھتا ہے ۲ ویسے ہی چلا جاتا ہے ۳ وہیں بیٹھا رہتا ہے۔

سوال: ۴ خالی جگہ پُر کر کے الفاظ مکمل کریں پھر انھیں نیچے دی گئی جگہ میں لکھیں:

الفاظ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے بنیں گے۔

								ا		
	ت	ا		ا	ل	م		ج		
			ی	ق	ا	ل	خ		د	ب
	س		ا					ز		
س		ج	م					ت		
	ا			ر	س	ح				
	م									

۱ ____________ ۲ ____________

۳ ____________ ۴ ____________

۵ ____________ ۶ ____________

۷ ____________
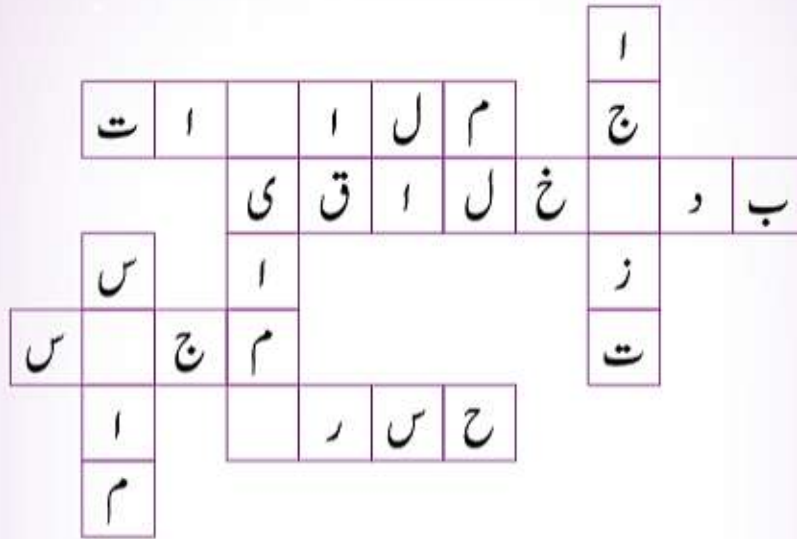
سوال:۵ دیے گئے خانوں میں بقیہ الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں:

(الف) ایسی مجلس جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو قیامت کے دن

(ب) ______ تو اس کی جگہ نہ بیٹھیں۔

(ج) مجلس میں بات کرنے سے پہلے اجازت لے لینی چاہیے۔ اس بات کا بھی

(د) ______ جب تک کہ کوئی بڑا خود ان سے بات کرنے کے لیے نہ کہے۔

(ھ) ______ اچھی باتوں کی طرف پھیر دیں یعنی گفتگو کا موضوع بدل دیں۔

(و) ______ تا کہ یہ مجلس قیامت کے دن افسوس کا سبب نہ بنے۔

سبق: ۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ زبان کی حفاظت

☆ زبان اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر ان سے پوچھیے جو اس نعمت سے محروم ہیں۔ اس لیے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ زبان کا شکر یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال کیا جائے۔ اس لیے زبان سے صرف وہ بات کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو اور ایسی بات نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوں۔

دل میں بٹھا لینے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اچھی اور میٹھی بات بھی ایک صدقہ (نیکی) ہے۔"(۱)

☆ زبان بدن کا چھوٹا سا حصہ ہے، مگر اس کا اثر بہت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آدمی کبھی کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلہ سے بھی زیادہ دور دوزخ میں جا گرتا ہے۔"(۲)

☆ اس سے معلوم ہوا کہ آدمی کے جنت یا جہنم میں جانے کا معاملہ زبان کے استعمال پر بھی ہے، آدمی اگر زبان کو صحیح استعمال کرے گا تو جنت کا حق دار ٹھہرے گا اور غلط استعمال کرے گا تو جہنم کا، اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنی زبان کی اچھی طرح حفاظت کریں اور خوب سوچ سمجھ کر بات کریں۔

☆ ہمیں چاہیے کہ زبان سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے کلمات ادا کریں مثلاً: زیادہ سے زیادہ

قرآن کریم کی تلاوت کریں، اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، پریشان حال لوگوں کو تسلی دیں وغیرہ وغیرہ۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو مؤمن اپنے کسی مؤمن بھائی کی مصیبت میں اسے صبر وسکون کی تلقین کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے عزت کا لباس پہنائیں گے۔" (۳)

☆ جب کہ جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ، بدزبانی، مذاق اڑانا اور کسی کا دل دکھانا سب زبان سے ہوتے ہیں اور یہی برائیاں انسان کو دوزخ میں لے جانے والی ہیں، گناہوں کے علاوہ فضول اور بے کار بات بھی بے حد نقصان دہ ہے، اس سے بھی بچنا چاہیے۔

☆ ہم دن بھر میں بہت سے لوگوں سے بات چیت کرتے ہیں، کچھ ہم سے عمر میں بڑے ہوتے ہیں اور کچھ چھوٹے، ہم جب بھی کسی سے بات کریں تو ہمیں چند آداب کا خیال رکھ کر بات کرنی چاہیے۔

☆ وہ آداب یہ ہیں:

بات کرنے کے چند آداب

- ہمیشہ سچ بولیں، سچ بولنے میں کبھی نہ گھبرائیں، چاہے کتنا بڑا نقصان ہی نظر آئے۔ (۴)
- جھوٹ ہرگز نہ بولیں اور نہ ہی جھوٹا وعدہ کریں۔ (۵)
- ضرورت کے وقت بات کریں، ایسی بے کار بات ہرگز نہ کریں جس سے نہ دین کا فائدہ ہو نہ دنیا کا۔ (۶)

- سنی سنائی باتیں نہ کریں کیوں کہ اکثر ایسی باتیں جھوٹی ہوتی ہیں۔(۷)
- نرمی کے ساتھ بات کریں۔ ہمیشہ درمیانی آواز میں بولیں، نہ اتنا آہستہ بولیں کہ سننے والا سن ہی نہ سکے نہ اتنی بلند آواز سے بولیں کہ سننے والا بوجھ محسوس کرے۔(۸)
- دوسرا آدمی جب بات کر رہا ہو تو اس کی بات نہ کاٹیں بل کہ بات مکمل ہونے دیں، پھر اس کے بعد بات کریں، بات صاف انداز میں اور ٹھہر ٹھہر کر کریں۔(۹)
- اگر کوئی آپ سے نامناسب بات کہہ دے تو معاف کر دیں اور جواب میں کچھ نہ کہیں۔
- دوغلی بات یعنی ایک کے سامنے اِس کے مطلب کی اور دوسرے کے سامنے اُس کے مطلب کی بات نہ کریں۔(۱۰)
- چغل خوری ہرگز نہ کریں اور نہ ہی کسی کی چغلی سنیں۔(۱۱)
- ایسا مذاق نہ کریں جس سے کسی کا دل دکھے۔(۱۲)
- کبھی کسی بری بات سے اپنی زبان گندی نہ کریں۔(۱۳)

عمل کرنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"کسی کو اچھی باتیں بتانا خاموش رہنے سے بہتر ہے، اور بری باتیں بتانے سے بہتر خاموش رہنا ہے۔"(۱۴)

اخلاق و آداب

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) زبان کا شکر کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

(ب) ہمیں زبان کو کن کاموں میں استعمال کرنا چاہیے؟ کوئی پانچ کام لکھیں۔

جواب: ______________________________

____

(ج) کون سی برائیاں انسان کو دوزخ میں لے جانے کا سبب بن جاتی ہیں؟ کسی تین کا نام لکھیں۔

جواب: ______________________________

____

(د) اگر کوئی ہم سے نامناسب بات کہہ دے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ______________________________

____

سوال:۲ جملوں کے آگے صحیح اور غلط جواب لکھے ہیں، صحیح جواب والے خانوں میں سبز رنگ بھریں۔

سوال	جواب
(الف) زبان کا شکر یہ ہے کہ اسے	اپنی مرضی سے استعمال کیا جائے
	اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال کیا جائے
	دوسروں کی مرضی کے مطابق استعمال کیا جائے
(ب) گناہوں کے علاوہ فضول اور بے کار بات بھی	بہت نقصان دہ ہے
	بہت فائدہ مند ہے
	بہت ضروری ہے
(ج) سنی سنائی باتیں نہ کریں کیوں کہ اکثر	یہ باتیں سچی ہوتی ہیں
	یہ باتیں جھوٹی ہوتی ہیں
	یہ باتیں صحیح ہوتی ہیں
(د) ایسا مذاق نہ کریں جس سے	کسی کو خوشی ہو
	کسی کو فائدہ ہو
	کسی کا دل دکھے
(ہ) کبھی کسی بری بات سے اپنی زبان	صاف نہ کریں
	گندی نہ کریں
	نہ دھوئیں

سوال:۳ ذیل میں زبان سے ادا کیے جانے والے اچھے اور برے اعمال لکھے ہوئے ہیں، اچھے اعمال کو آپ جنت کے سامنے والے خانوں میں اور برے اعمال کو دوزخ کے سامنے والے خانوں میں لکھیں:

سچ بولنا ۔ غیبت کرنا ۔ چغلی کرنا ۔ اللہ کا ذکر کرنا ۔ تلاوت کرنا
جھوٹ بولنا ۔ کسی کو تسلی دینا ۔ دل دکھانا ۔ گالی دینا
اللہ کا شکر ادا کرنا ۔ مذاق اڑانا ۔ لوگوں کو اچھی باتیں بتانا

جنت		

جہنم		

سوال:۴ اچھی عادات کو پھول کی پتیوں میں اور بری عادات کو کانٹوں کے خانوں میں لکھیں:

معاف کر دینا ۔ جھوٹا وعدہ کرنا ۔ چغل خوری کرنا ۔ ضرورت کے وقت بات کرنا

بے کار بات کرنا ۔ سنی سنائی باتیں کرنا ۔ سچ بولنا ۔ دل دکھانا

نرمی سے بات کرنا ۔ ٹھہر ٹھہر کر بات کرنا

سبق:۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

حوالہ جات

ایمانیات

(۱) یس:۳۰
(۲) الانبیاء:۲۲
(۳) البقرۃ:۱۶۵
(۴) البقرۃ:۳۰
(۵) الاعراف:۱۸۰
(۶) صحیح البخاری،الدعوات،باب للّٰہ مائۃ اسم غیر واحد،الرقم:۶۴۱۰
(۷) صحیح البخاری،التفسیر،باب ذریۃ من حملنا مع نوح،الرقم:۴۷۱۲
(۸) یونس:۱۵
(۹) الاعراف:۵۹
(۱۰) سنن ابی داؤد،الجنائز،باب الاستغفار عند القبر....،الرقم:۳۲۲۱
(۱۱) جامع الترمذی،فضائل القرآن،باب فضل سورۃ الملک،الرقم:۲۸۹۰،۲۸۹۲
(۱۲) سنن ابی داؤد،السنۃ،باب المسئلۃ فی القبر وعذاب القبر،الرقم:۴۷۵۳
(۱۳) صحیح المسلم،الجنۃ وصفۃ نعیمہا واہلہا،باب عرض مقعد المیت من الجنۃ....،الرقم:۲۸۶۶
(۱۴) ماخذہ سورۃ الانعام،سورۃ القارعۃ
(۱۵) سنن ابن ماجۃ،الفتن،باب ذہاب القرآن والعلم،الرقم:۴۰۴۹
(۱۶) مسند احمد،مسند عمر بن الخطاب،الرقم:۱۱۳
(۱۷) مجمع الزوائد،الفتن،باب رفع الامانۃ والحیاء،الرقم:۱۲۳۲۸
(۱۸) جامع الترمذی،صفۃ القیامۃ والرقائق،باب شان الصور،الرقم:۲۴۳۱
(۱۹) سنن ابن ماجۃ،الفتن،باب اشراط الساعۃ،الرقم:۴۰۴۷
(۲۰) صحیح البخاری،الرقائق،باب حدثنا ابو الیمان،الرقم:۶۵۰۶
(۲۱) صحیح المسلم،الامارۃ،باب قولہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تزال من امتی....،الرقم:۱۹۲۳
(۲۲) جامع الترمذی،الفتن،باب منہ،الرقم:۲۲۰۷
(۲۳) الزمر:۶۸
(۲۴) المعجم الکبیر،باب العین،عقبۃ بن عامر الجہنی یکنی ابا حماد....،الرقم:۸۳۳
(۲۵) صحیح المسلم،الایمان،باب ادنی اہل الجنۃ منزلۃ فیہا،الرقم:۱۹۳
(۲۶) الانبیاء:۴۷
(۲۷) جامع الترمذی،صفۃ القیامۃ،باب منہ دخول سبعین الف بغیر حساب وبعض من یشفع لہ،الرقم:۲۴۳۷
(۲۸) الحاقۃ:۱۹تا۳۳
(۲۹) سنن ابن ماجۃ،الزہد،باب ذکر الحوض،الرقم:۴۳۰۶
(۳۰) جامع الترمذی،صفۃ القیامۃ والرقائق والورع،باب صفۃ اوانی الحوض،الرقم:۲۴۴۴
(۳۱) صحیح المسلم،الایمان،باب معرفۃ طریق الرؤیۃ،الرقم:۱۸۳
(۳۲) المریم:۷۲،۷۱،تفسیر ابن کثیر،۵/۲۵۵
(۳۳) جامع الترمذی،صفۃ القیامۃ والرقائق والورع،باب شان الصراط،الرقم:۲۴۳۲

عبادات

(۱) النحل:۱۸
(۲) سنن ابن ماجۃ،الزہد،باب ما یرجی من رحمۃ اللّٰہ یوم القیامۃ،الرقم:۴۲۹۶
(۳) ایضاً
(۴) صحیح المسلم،الطہارۃ،باب فضل الوضوء،الرقم:۲۲۳
(۵) صحیح المسلم،الحیض،باب صفۃ غسل الجنابۃ،الرقم:۳۱۷
(۶) رد المحتار،الطہارۃ،مطلب فی ابحاث الغسل،۱/۱۵۲،۱۵۱،ط:سعید
(۷) المعجم الکبیر،باب الصاد،صدی بن العجلان ابو امامۃ الباہلی،الرقم:۸۰۱۲
(۸) رد المحتار،الطہارۃ،مطلب فی سنن الغسل،۱/۱۵۸،۱۵۷،ط:سعید
(۹) سنن الکبری للبیہقی،الطہارۃ،باب النہی عن الاسراف فی الوضوء،الرقم:۹۰۳
(۱۰) صحیح البخاری،الاذان،باب السجود علی الانف،الرقم:۸۱۲
(۱۱) سنن ابی داؤد،الصلاۃ،باب السدل فی الصلاۃ،الرقم:۶۴۳
(۱۲) صحیح المسلم،الصلاۃ،باب اعضاء السجود والنہی عن کف....،الرقم:۴۲۷
(۱۳) مسند احمد،مسند ابن عمر رضی اللّٰہ عنہ،۲/۳۵،الرقم:۵۰۳۳
(۱۴) رد المحتار،الصلاۃ،مطلب مکروہات الصلاۃ،۱/۶۴۱،ط:سعید
(۱۵) ایضاً
(۱۶) سنن ابی داؤد،الطہارۃ،باب ایصلی الرجل وہو حاقن،الرقم:۹۰
(۱۷) سنن ابن ماجۃ،الصلاۃ،باب ما یکرہ فی الصلاۃ،الرقم:۹۶۵
(۱۸) جامع الترمذی،الصلاۃ،الاعتدال فی السجود،الرقم:۲۷۵
(۱۹) جامع الترمذی،الصلاۃ،باب ما جاء فی التجافی فی السجود،الرقم:۲۷۳
(۲۰) مجمع الزوائد،الصلاۃ،باب فیمن صلی وبین یدیہ احد،الرقم:۲۳۰۴
(۲۱) سنن ابی داؤد،الصلاۃ،باب تسویۃ الصفوف،الرقم:۶۶۶
(۲۲) رد المحتار،الصلاۃ،مطلب مکروہات الصلاۃ،۱/۶۴۸،ط:سعید
(۲۳) ایضاً
(۲۴) رد المحتار،الصلاۃ،مطلب مکروہات الصلاۃ،۱/۶۵۰،ط:سعید
(۲۵) سنن ابن ماجۃ،الصلاۃ،باب ما یکرہ فی الصلاۃ،الرقم:۹۶۸
(۲۶) مصنف ابن ابی شیبۃ،الصلاۃ،باب فی تغمیض العین فی الصلاۃ،۲/۱۶۴،الرقم:۱
(۲۷) صحیح البخاری،الاذان،باب الالتفات فی الصلاۃ،الرقم:۷۵۱
(۲۸) معارف القرآن،سورۃ قریش،۸/۸۴۳
(۲۹) کنز العمال،۱/۵۱۱،الرقم:۲۲۶۳
(۳۰) جامع الترمذی،الدعوات،باب منہ،الرقم:۳۴۰۳
(۳۱) مسند احمد،مسند عبادۃ بن صامت،۵/۳۱۵
(۳۲) جامع الترمذی،الصلاۃ،مواقیت الصلاۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم،الرقم:۱۴۹
(۳۳) رد المحتار،الصلاۃ،باب شروط الصلاۃ،۱/۴۰۱
(۳۴) مجمع الزوائد،الصلاۃ،باب فرض الصلاۃ،۱/۳۵۸،الرقم:۱۵۹۵
(۳۵) سنن ابی داؤد،الصلاۃ،باب فی المواقیت،الرقم:۳۹۳
(۳۶) رد المحتار،الصلاۃ،مطلب بشرط العلم بدخول الوقت ۱/۴۲۰،ط:سعید
(۳۷) رد المحتار،الصلاۃ،باب الامامۃ،ط:سعید
(۳۸) سنن ابن ماجۃ،اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا،باب الاثنان جماعۃ،الرقم:۹۷۲
(ب) رد المحتار،الصلاۃ،باب الامامۃ،۱/۵۵۳
(۳۹) المعجم الکبیر،باب الالف،اسامۃ بن شریک الثعلبی....،الرقم:۴۹۲
(۴۰) المعجم الکبیر،باب القاف،قباث بن الاشیم اللیثی،۱۹/۳۶،الرقم:۷۳
(۴۱) صحیح المسلم،المساجد ومواضع الصلاۃ،باب فضل صلاۃ العشاء والصبح،الرقم:۶۵۶
(۴۲) مسند احمد،مسند عباس،۱/۳۰۲،الرقم:۲۸۱۷
(۴۳) رد المحتار،الصلاۃ،باب الامامۃ،۱/۵۵۳
(۴۴) فتاوی الہندیۃ،الصلاۃ،الفصل الخامس فی بیان مقام الامام والماموم،۱/۸۸،ط:رشیدیۃ
(۴۵) رد المحتار،الصلاۃ،۱/۵۷۰
(۴۶) المعجم الکبیر،باب العین،باب عبد اللّٰہ بن مسعود الہذلی....،الرقم:۱۰۰۵۳
(۴۷) جامع الترمذی،البر والصلۃ،باب رحمۃ المسلمین،الرقم:۱۹۲۴
(۴۸) مسند احمد،مسند انس بن مالک،۳/۲۶۶،الرقم:۱۳۸۴۷
(۴۹) التحریم:۶

احادیث

(۱) صحیح البخاری،فضائل القرآن،باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ،الرقم:۵۰۲۷
(۲) الاسراء:۸۲
(۳) صحیح البخاری،بدء الوحی،باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم،الرقم:۱

(۴) سنن ابی داؤد، الاشربة، باب النفخ فی الشراب والتنفس فیه، الرقم:۳۷۲۸
(۵) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء من الفضل فی رضی الوالدین، الرقم: ۱۸۹۹
(۶) سنن الکبری للبیهقی، البیوع، باب من اقال المسلم الیه البعض، ۶/۲۷
(۷) مجمع الزوائد، الصلاة، الصلاة فی الجماعة، الرقم:۲۱۳۰
(۸) جامع الترمذی، الاطعمة، باب فضل اطعام الطعام، الرقم:۱۸۵۵

مسنون دعائیں

(۱) سنن ابی داؤد، اللباس، باب ماجاء فی اللباس، الرقم:۴۰۲۰
(۲) ایضاً
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا اصبح، الرقم:۵۰۷۹
(۴) مصنف ابن ابی شیبة، الدعا، باب ماکان یدعو به النبی صلی الله علیه وسلم، ۷/۲۲
(۵) جامع الترمذی، الدعوات، الدعاء اذا اصبح واذا امسی، الرقم:۳۳۹۱
(۶) ایضاً
(۷) الاسراء:۲۳
(۸) سنن ابی داؤد، باب سجود القرآن، باب فی الاستغفار، الرقم:۱۵۲۲

سیرت

(۱) المنافقون:۳
(۲) المعجم الکبیر، باب الیاء، ذکر رسول الله صلی الله علیه وسلم، ۲۳/۱۳۸، الرقم:۱۸۳
(۳) صحیح المسلم، الجهاد والسیر، باب الامداد بالملائکة فی غزوة البدر، الرقم:۱۷۶۳
(۴) صحیح البخاری، المغازی، باب حدثنی عبدالله بن محمد، الرقم:۳۹۸۶
(۵) المعجم الکبیر، باب الحاء، الرقم:۳۱۲۹
(۶) الطبقات لابن سعد، ۳/۲۵
(۷) السنن الکبری للبیهقی، ۹/۶۵
(۸) المعجم الکبیر الطبرانی، باب الحاء، الحسین بن علی، الرقم:۲۹۵۸
(۹) سنن ابی داؤد، الجهاد، باب فی الکمناء، الرقم:۲۶۶۲
(۱۰) ایضاً
(۱۱) صحیح المسلم، الجهاد والسیر، باب غزوة احد، الرقم:۱۷۹۰
(۱۲) صحیح البخاری، المغازی، باب من قتل من المسلمین یوم احد، الرقم:۴۰۷۸
(۱۳) مجمع الزوائد، المغازی والسیر، باب غزوة الخندق والقریظة، ۶/۱۱۷، الرقم:۱۰۱۳۹
(۱۴) مجمع الزوائد، المغازی والسیر، باب غزوة الخندق والقریظة، ۶/۱۱۷، الرقم:۱۰۱۳۷
(۱۵) صحیح البخاری، الرقاق، باب ماجاء فی الرقاق......، الرقم:۶۴۱۳
(۱۶) دلائل النبوة للبیهقی، باب مجئ الاحزاب ونقض بنی قریضة، الرقم:۱۳۱۳
(۱۷) مسند احمد، مسند حذیفة بن الیمان، ۵/۳۹۲، الرقم:۲۳۷۲۳
(۱۸) جامع الترمذی، المناقب، باب، الرقم:۳۷۳۵
(۱۹) جامع الترمذی، المناقب، باب فی مناقب ابی بکر وعمر رضی الله عنهما، الرقم:۳۶۷۰
(۲۰) صحیح البخاری، التفسیر، باب قوله (ثانی اثنین الآیة)، الرقم:۴۶۶۳
(۲۱) اسد الغابة، باب العین والباء، ۳/۳۱۶
(۲۲) المغازی للواقدی، غزوة تبوك، ۱/۳۹۸
(۲۳) کنز العمال، الفضائل، ۱۲/۵۳۶، الرقم:۳۵۷۲۳
(۲۴) اسد الغابة، باب العین، وفاته، ۳/۱۵۰
(۲۵) تاریخ الطبری، ذکر الخبر عمن غسله......، ۲/۶۱۳
(۲۶) اسد الغابة، باب العین، خلافته وسیرته، ۳/۳۲۶

چند اچھی صفات

(۱) مسند احمد، حدیث العباس، ۱/۳۳۷، الرقم:۳۲۶۹
(۲) سنن ابن ماجة، اللباس، باب لبس ماشئت ما اخطاك.....، الرقم:۳۶۰۵
(۳) صحیح البخاری، الرقاق، باب الغنی غنی النفس، الرقم:۶۴۴۶
(۴) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب التشهد، الرقم:۹۶۹

مخلوق کے کام آنا

(۱) جامع الترمذی، البر والصلة، باب الصنائع والمعروف، الرقم:۱۹۵۶
(۲) مسند احمد، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، ۲/۵۰۰، الرقم:۱۰۵۰۲
(۳) مسند احمد، مسند سهل بن سعد، ۵/۳۳۳، الرقم:۲۳۲۰۸
(۴) صحیح البخاری، الادب، باب الساعی علی الارملة، الرقم:۶۰۰۶
(۵) مسند احمد، مسند انس بن مالك رضی الله عنه، ۲/۱۷۳، الرقم:۱۲۸۱۳
(۶) مجمع الزوائد، باب فیمن دل علی الخیر، ۳/۱۸۱، الرقم:۴۷۵۹
(۷) صحیح البخاری، التفسیر، باب (لم تولوا عنه......) الرقم:۴۸۲۴
(۸) صحیح البخاری، الادب، باب رحمة الناس والبهائم، الرقم:۶۰۰۹
(۹) المعجم الکبیر، باب العین، عبدالله بن عمر بن الخطاب، ۱۲/۴۵۳، الرقم:۱۳۶۸۰

مجلس کے آداب

(۱) مصنف ابن ابی شیبة، الزهد، کلام ابی موسیٰ رضی الله عنه، ۸/۲۰۳
(۲) جامع الترمذی، الاستئذان، باب فی السلام قبل الکلام، الرقم:۲۶۹۹
(۳) سنن ابی داؤد، الاب، باب فی الرجل یجلس......، الرقم:۴۸۳۲
(۴) صحیح المسلم، باب اذا قام من مجلسه........، الرقم:۵۶۸۹
(۵) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرجل یجلس......، الرقم:۴۸۳۳
(۶) سنن ابی داؤد، الادب، باب الجلوس وسط الحلقة، الرقم:۴۸۲۶
(۷) جامع الترمذی، الزهد، باب ماجاء من تکلم بکلمة یضحك بها الناس، الرقم:۲۳۱۴
(۸) سنن ابی داؤد، الادب، باب ماجاء فی القیام، الرقم:۵۲۱۵
(ب) فتاوی محمودیه، الحظر والاباحة، باب فی السلام والقیام والمصافحة: ۹/۱۲۰
(۹) المجادلة:۱۱
(۱۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی نقل الحدیث، الرقم:۴۸۶۹
(۱۱) صحیح البخاری، الادب، باب اکرام الکبیر ویبدا الاکبر بالکلام، الرقم:۶۱۴۲
(۱۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا قام من مجلسه، الرقم:۳۴۳۳
(۱۳) جامع الترمذی، الاستئذان، باب التسلیم عند القیام وعند القعود، الرقم:۲۷۰۶

زبان کی حفاظت

(۱) مسند احمد، مسند ابی هریرة، ۲/۳۱۲، الرقم:۸۰۹۶
(۲) صحیح المسلم، الزهد، باب حفظ اللسان، الرقم:۷۴۸۱
(۳) سنن ابن ماجة، باب ماجاء فی ثواب من عزی مصابا، الرقم:۱۶۰۱
(۴) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء فی الصدق والکذب، الرقم:۱۹۷۱
(۵) صحیح المسلم، الایمان، باب خصال المنافق، الرقم:۲۱۱
(۶) جامع الترمذی، الزهد، باب حدیث من حسن، الرقم:۲۳۱۷
(۷) صحیح المسلم، باب النهی عن کل حدیث بکل ماسمع، الرقم:۷
(۸) سنن ابی داؤد، الادب، باب الهدی فی الکلام، الرقم:۴۸۳۸
(۹) سنن ابی داؤد، الادب، باب الهدی فی الکلام، الرقم:۴۸۳۹
(۱۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی ذی الوجهین، الرقم:۴۸۷۳
(۱۱) صحیح البخاری، باب مایکره من النمیمة، الرقم:۶۰۵۶
(۱۲) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، الرقم:۱۹۹۵
(۱۳) صحیح البخاری، الادب، باب لم یکن النبی صلی الله علیه وسلم فاحشاً.....، الرقم:۶۰۲۹
(۱۴) شعب الایمان للبیهقی، فصل فی فضل السکوت، باب الوحدة خیر......، الرقم:۴۷۸۳

طالب علم کی نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف | ظہر۔ظ | عصر۔ع | مغرب۔م | عشا۔عش

۱ طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف

۲ اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳ طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴ طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: ع

۵ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں۔

استاذ محترم! روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرالیں۔

ہر مہینے کے ختم پر معلم/معلمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

جولائی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اگست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

ستمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
دستخط معلم/معلمہ ______			دستخط سرپرست ______		حاصل کردہ مجموعی نمبر	

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

۱. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ و جہد کر رہا ہے۔
۲. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔
۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
۴. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی: 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور: 0321-4292847 0321-4066762